۴

بھجن

ناتھ کیسے گج کے پھند چھڑائے + ہنس پوچھین جنک پور کی ناری تیہا
یہہ ہی اچرج من بھائے + ناتھ کیسے + گج اور گراہ لڑے جل بہت برداین
دند مچائے + گج کی ٹیر سنی رگھونندن گروڑ چھوڑ اُٹھ دہائے + ناتھ
کیسے + پہلہن کے بیر سُدھا کے تندل رُچ رُچ بھوگ لگائے + در
جودہن کی میوا تیاگی ساگ بدر گھر کھائے + ناتھ کیسے + اندر نے
کوپ کیا برج پے پرچھن مین باری بھائے + گووردہن سوامی نکھ پہ لینو
اندر کو ... مٹائے + ناتھ کیسے + ارجن کے سوار تھی رتھ ہان کو بھارت
مین گائے + بھارت مین بھونری کے انڈا گھنٹا توڑ بچائے + ناتھ کیسے
لے پرہلاد کھمبہ سے باندھو راجن تراس دکھائے + جن اپنے کی پرتگیا
راکھی نرسنگہ روپ بنائے - ناتھ کیسے - چھوڑے نہ چھوٹے سیا جی کا
کنگنا کیسے چاپ چڑھائے + کومل گات انگ ات نیکے دیکھت من ہی
لبھائے + ناتھ کیسے گج کے - جہان جہان بھیڑ پڑی سنتن پہ تہان
تہان ہوت سہائے + تلسی داس سیوک رگھونندن انند منگل گائے
ناتھ کیسے گج کے پھند چھڑائے

	پہلا ادھیائے	89831 13.5.84

A-...

شری لچھمن جی و شری رام چندر جی کا شری سیتا جی

سمہیت چترکوٹ پربت پر ٹھہرنا اور جینیت راجا اندر کے بیٹے کا کاگ بن کر آنا اور شری سیتا جی کے چرنوں مین چونچ مار کر دکھی کرنا اور شری رام چندر جی کا ایک سینک کا تیر بنا کر اوس کے مارنا ایک آنکھ مین

شری بھرت جی مہاراج تو اجودھیا جی مین آ کے تپشیا کرنے لگے اور شری سوامی جی مہاراج پربت پر رہنے لگے۔ ایک وقت کی کتھا ہے کہ شری رام چندر جی مہاراج بن بن سے بہت سندر سگندت پھول آپ چگ کر لائے اور اپنے ہی ہاتھون سے اون کی پھول مالا اور بھوشن بنا کر شری سیتا جی کو پہنائے۔ اور لچھمن جی سے الگ ہو کر شری رام چندر جی اور سیتا جی دونون کسی پتھر کی شلا پر شری سیتا جی تو بیٹھی رہین اور شری رامچندر جی سیتا جی کے گھوٹنے پر سر رکھ کر سین کرنے لگے۔ اب شری رام چندر جی کی ایسی نرلیلا اور چرتر دیکھ کر جینیت نام راجہ اندر کا بیٹا اِس بات کا غرور کر کے کہ مین دیوراج راجہ اندر کا بیٹا ہون اور شری رام چندر جی مہاراج رگھوپت ہین کاگ کا روپ دہارن کر کے مہا مورکھ اگیان شری رام چندر جی کے بل کی آزمایش کرنے کو آیا۔ جیسے چیونٹی سمندر کی تھا لینا چاہتی ہے۔ سو شری سیتا جی کے کومل چرنون مین چونچ مار کر بھاگا۔ یہہ کھوٹا کرم اوس کاگ روپ نے کر آیا۔ اے پریہ پاربتی

کھوٹی سنگت سے کسی نے لابھہ نہین اوٹھایا۔ انت سمے پچھتانا ہی ہوتا ہی
جب شری سیتاجی کے چرنون مین سے روہر بہا تب تو شری رامچندرجی
مہاراج نے جینت کا یہہ سارا چرتر جانا تب تو اوس کو ترنی بھوت جانکر
ترن ہی (سینخ) کے دہنش مین ترن ہی کا بان چلایا۔ دیکھو پرم کرپالو
شری رامچندرجی مہاراج جو کہ تین لوک کے مالک ہین اوس دُشٹ
نے انھین کے ساتھ ایسا چھل کیا۔ شری رامچندرجی نے جو کہ سینخ کا
بان اُس جینت کے اوپر چھوڑا تھا وہ اوس جینت کے پیچھے ایسا سنّاٹا کھینچتا
ہوا چلا کہ جیسے جیٹھ بیساکھ کے مہینے ن مین آندھی چلا کرتی ہین جب اوس
جینت نے دیکھا کہ تیر میرے پیچھے ہی چلا آتا ہے۔ تب تو گھبرایا اور سمجھا کہ
اب میرے پران ہرگز نہ بچینگے۔ کاگ کا شریر چھوڑ کر اپنی اصلی حالت مین
آگیا اور بڑے زور سے بھاگا۔ اور اپنے پتا راجہ اندر کے پاس گیا۔ جب راجا
اندر کے پاس گیا۔ جب راجہ اندر کو یہہ معلوم ہو گیا کہ اس نے شری رامچندر
جی مہاراج کے ساتھ ایسا کوکرم کیا ہے۔ تب تو راجا اندر نے اوس اپنے بیٹے
کو نگر سے نکال دیا۔ تب تو جینت اپنے دل مین بڑا کلیش کرنے لگا کہ اب
مین کہان جاؤن اس وقت اس کی وہی گت ہوئی کہ جیسے امریکھہ کے
اپچار کئے سے بشنو چکر سودرشن کے ڈر سے درباسا رشی کی دُردشا ہوئی تھی
جب اس کو بہت کچھہ گھبراہٹ ہوا تو شری برہماجی کے پاس گیا اونھون
نے بھی نہ ٹھیرایا پھر کیلاش پربت پر شب جی کی شرن گیا غرضیکہ تمام
رشتہ دارون اور سب دیوتاؤن کے پاس گیا پر کسی نے اوس کو بیٹھنے تک

کو نہ کہا۔ جو شخص رام کو نہین جانتا اور کھوٹے کرم کرنے پر کمر باندھتا ہے۔
ماتا تو اوس کی موت بن جاتی ہے۔ اور پتا اوسکا دشمن ہو جاتا ہے۔ اے
رام بھگتون اوس کو امرت زہر کے سمان ہو جاتا ہے اور متر اوسن کے
بیری ہو جاتے ہین ایسے منش کی استری بھی ساتھ چھوڑ دیتی ہے۔
سو رام سے کبھی بے مکھ نہین ہونا چاہئے۔ جس طرح سے بیاکل ہو کر
راجا اندر کا بیٹا بھاگا پھرتا ہے۔ تو رام سر بھی اوس کے پیچھے ہی پیچھے
چلا جاتا ہے۔ جب نارد مُن جی نے جینت کو بیاکل دیکھا تو دیکھتے ہی آپ
اوس سے زیادہ بیاکل ہوئے کیونکہ جو منش دیاوان اور پنیا تما ہوتے
ہین تو اون کا سبھاؤ ایسا ہی ہوتا ہے کہ جب وہ کسی کو دین دیکھتے ہین
تو آپ اوس کی تکلیف مین شریک ہو جاتے ہین تب تو نارد مُن جی نے
بھاگتے ہی بھاگتے اوس جینت کو شری رام چندر جی کی کتھا کہکر سمجھایا
اور کہا کہ ارے مورکھ جو کوئی شری رام چندر جی کا چور ہے تو اوسکو
شب۔ برہما۔ اندر۔ کیا ترلوکی مین کوئی بھی نہین ٹھیر اسکتا ہے اور اوسکی
برھمی دِشا ہوتی ہے اب تو ہمارا کہنا مان اور تو وہین جاکر شری رامچندر جی
مہاراج سے کہہ کہ اے دینڈیال شرناگت سوامی مین آپ کا دروھی ہون
اور اُب آپ کی شرن آیا ہون۔ مین نے جو کچھہ بھی آپکا اپرادھ کیا وہ موہ
کے بس ہو کر کراہی چھما کرو انیک طرح سے اوس کو سمجھایا اور رام کا سو
جش کہکر اوس کو شری رام چندر جی کے پاس بھیجا جینت نے
جب شری رام چندر جی کی فرمائی سُنی تو نارد مُن جی سے بس نواکر

چلدیا اور بہت جلدی سے بھاگ کر شری رام چندر جی کی شرن آیا
مہاراج کے چرنون مین گر پڑا اور دین ہو کر بولا کہ ہے دین دیال سوامی
ترلوکی کے ناتھ مین کیا چیز ہون - جب شب - برہما - اندر جی [illegible] آپ کی
مایا اور بل کا پار نہین پا سکتے - مین نے جیسا کرم کیا تھا اوس کا ویسا ہی پھل
پا لیا ہے اب تو آپ دیال ہو کر دیا کرین اور مین تو یہہ ہی سنکر آیا ہون کہ
آپ دیالو ہین رکچھا ہی کرتے ہین سو آپ میرے اپرادہون کو دھیان نہ کرین
اور اپنے سبہاؤ کی ریت کو نہ چھوڑین - آپ شرن آئے کی رکچھا کرتے ہین
سو مین اب آپ کی شرن آیا ہون - جب شری رام چندر جی مہاراج
نے اوس کی ایسی ادھینتائی کی باتین سنین تو اوس بے پھن کے تیر کو
اشارہ کیا کہ اس کی ایک آنکھ مین لگ جا - کیونکہ اس مین دونون بات
ہو گئین کہ رام کا بان بھی خالی نہین گیا - اور اس شرن آئے کو بھی
نہین مارا - شب جی کہتے ہین کہ اے پربیہ پاربتی شری رام چندر جی کا ایسا
اچھا سبہاؤ کہ اوس نے اپنی مور کھتا سے رام پیاری شری جانکی جی کا
اپرادہ کیا تھا - چاہئے تو یہہ تہا کہ اوس کو مار ڈالتے پھر بھی سوامی نے چھما
کر کے چھوڑ دیا - اب اس پر بھی ایسے دیالو ترلوکی کے ناتھ کو کوئی یاد نہین
کرے تو جانو کہ اوس کے برابر اور کوئی دوسرا پاپی نہین ہے - بولو سیتا
پت رگھوناتھ سوامی کی جے ہو جبنت تو شری رامچندر جی مہاراج سے چھما
مانگ کر اپنے استھان یعنی اندرپری کو چلا گیا اور شری رام چندر جی مہاراج
چترکوٹ پربت سے آگے کو چلے -

دوسرا ادھیائے

چترکوٹ پربت سے آگے کو چلنا شری رام چندر جی ادک کا اور ملنا اترمُن جی کا

جب شری رام چندر جی کو چترکوٹ پر رہتے ہوئے زیادہ دن گذر گئے تو
ایک روز رگھوناتھ سوامی نے اپنے من مین یہہ بچار کیا کہ ہم کو یہان ٹھیرے
ہوئے جنک پور اور اجودھیا پور لواسی دیکھ گئے ہین اور جب کبھی کبھی کسی کو
اون مین سے ماتا ادک ہماری یاد آیا کرے گی تو وہ لوگ بیاکل ہو کر سیدھے
یہین کو چلے آیا کرین گے یہہ سوچ کر اور اوس چترکوٹ پربت باسیون
اور رشی منشوون سے اگیا مانگ کر سیتا جی سہیت دونون بھائی آگے کو
چلے اور چلتے چلتے مہاراج نے راستہ مین اپنے بھائی لچھمن جی سے یہہ کہا
کہ یہان اترمُن رشی کا آشرم ہے اون کے بھی درشن کرتے چلین۔ ادھر
تو شری رام چندر جی یہہ باتین کرتے جاتے تھے اور یہہ ہم تیسر رشی اتر جی نے
سُنا کہ شری رام چندر جی و لچھمن جی و سیتا جی سہیت آوین ہین۔ تو
اترمُن جی مارے خوشی کے پھولے انگ مین نہین سماتے ہین۔ رگھوناتھ
سوامی کا آگمن سُنتے ہی شری رام چندر جی سے ملنے کو چلدئے جب شری
رام چندر جی نے مہارشیون اترمن جی کو آتے دیکھا تو دونون بھائیون
نے رشی اترمُن جی کو ڈنڈوت پرنام کیا۔ اترمُن جی نے جب شری رامچندر جی

کوڈنڈوت پرنام کرتے دیکھا تو دوڑکر ہردے سے لگالیا اور بڑے پریم
سے دونون بھائیون کو پیار کرا پھر سب کی کُشل پوچھی پھر پیچھے دونون
بھائیون کو شری سیتا جی سُہیت اپنے مکان پر لائے اور اُن
کو اُتم آسن پہ بٹھلایا پھر توبدھی پوربک پوجن کیا اور من بھاؤ نے
کند مول پہل بھوجن کو دئے۔ اتنے ہی مین انرمُن جی کی استری آئی
اور شری سیتا جی سُہیت اُستُتی کری اور دونون استری پُرش
ہاتھ جوڑکر اس طرح بنتی کرنے لگے۔ اے مہاراج آپ بڑے دیالو
ہو۔ آپ کو رات دن دھاوتے ہین۔ تمہارے کنول چرنون کی سدان
سیوا کرتے ہین۔ تم پاپیون کے پاپ دور کرکے اپنا بکُنٹھ دہام دیتے ہو
رشی منیون کے سُکھ دایک ہو۔ راکچھسون کے ناش کرنے والے ہو
برہما ادک سب دیوتاؤن کے اِشٹ دیو ہو۔ دوشیون کے دوش
دور کرنے والے ہوئے ہو ہے نربکرم سوامی ہم آپکا سیتا لچھمن سمیت
سیون کرتے ہین۔ تم شری لچھمی پت سُکھ کی کھان ہو۔ سجّن پُرشون
کی گت ہو۔ ہم آپ کو نمتے ہین۔ تم ایک ہی ہو۔ ایشور ہو۔ سمرتھ ہو۔
جگت گرو ہو۔ سناتن ہو۔ جگ پالن ہو۔ کیول ہو۔ کوکرمیون سے دور
ہو۔ اپنے بھگتون کے نزدیک ہو۔ کلپ پرکچھ ہو۔ سب دیوتاؤن کے دیو
ہو۔ انوپ روپ ہو۔ ایسے شری سیتا پت کو ہم نمتے ہین۔ اے رگھو
کل من شری سوامی رام چندر جی مہاراج ہین ایک بر مانگتا ہون۔
آپ انند چت ہوکر دیجئے۔ شری رام چندر جی مہاراج ہنسکر بولے کہ

اے مہارشی جو تمہاری اچھا ہو سو مانگو تب تو اُترمن جی اور اون کی استری
نے کہا ہے مہاراج ہم کو یہہ بردان دیجیے کہ ہم جس جون مین جنم لیوین
ہم کو اوسی جون مین تمہارے چرنون کا دہیان رہے۔ شری رام چندر جی
نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا۔ پھر شری سیتا جی نے اترمن جی کی استری انسویا
کو بڑی بوڑھی سمجھ کر اوس کے چرن چھوئے۔ تب تو انسویا برہمنی نے
شری سیتا جی کو ایسا اشیرباد دیا کہ اے سیتے جب تک شری گنگا جی
مین جل رہے تب تک تیرا سوہاگ اچل رہے یہہ کہہ کر اپنے پاس سیتا
جی کو بٹھلا کر ایک جوڑا بر ہم لوک کا بنا ہوا کہ جو کبھی میلا ہی نہین ہوگا پہنایا۔
اور استری دہرم اس طرح سے شری سیتا جی کو سمجھایا کہ اے سیتے سنو
سب سکھون کا داتا استری کو پت ہی ہوتا ہے۔ ماتا۔ پتا۔ بھائی۔ یہہ
تو تھوڑے ہی دن کے واسطے سکھ دینے والے ہوتے ہین۔ اور سب سے
نیچ اوس استری کو جانو کہ اپنے پت کا نرادر کرے اور اوس کو نردہن
جان کر اوس کی سیوا نہ کرے۔ دھیرج۔ دہرم۔ متر۔ استری۔ یہہ
چارون مصیبت ہی کے وقت دیکھے جاتے ہین۔ جب منش پر کسی طرح
کی بپت پڑتی ہے اوس وقت اپنا او پرایا دیکھا جاتا ہے۔ استری کو
تو تن۔ من۔ دہن۔ بچن سے پت کے چرنون مین پریم رکھنا یہہ بھی ایک
دہرم ہے۔ یہی ایک نیم ہے۔ یہی ایک دیوتا ہے۔ جو استری اپنے پت
کی سیوا کرتی ہین اور غریبی او امیری مین ایک سا جانتی ہین اور گھر مین
بیر بھاؤ نہین رکھتی ہین اور اپنے پت کو بھگوان کے برابر جانتی ہین۔ وہ

استری سیدھی سورگ کو چلی جاتی ہین۔ دیکھو مین تمسے ایک سچی کتھا
کہتی ہون تم کان لگاکر سنو ایک لچھمی استری کا پت جہا کھوٹا کوکرمی
چور اور جار و جواری بھنڈاری تہا اوس کو سوا ے پاپ کرنے کے اَور
کچھہ کام ہی نہ تھا۔ اور لچھمی اوس کی استری پتی برتا تھی رات دن
اوس کی سیوا کرتی تھی اوس کے پت کی یہ گت تھی۔ جب کبھی گہر
مین آتا تو کسی نہ کسی جہوٹی وسچی بات پر لڑائی ٹھان دیتا اور لچھمی کو
مارتا پیٹتا تھا اور گھر مین سے جو کچھہ بھی ہاتھ لگتا لیجاتا تہا سو کچھ دن
پیچھے اوس کا پت پاپون کے پھل سے کوڑھی ہوگیا۔ اور اوس کی ایسی
بُری گت ہوئی کہ اوس کے سارے گہر کے منش اوس سے دور رہنے لگے
اور اوس کی کوئی بات بھی نہین پوچہتا تھا۔ پھر یہہ لچھمی اوس کی ایسی
خدمت کرتی تھی کہ کسی طرح کا اوس کو کلیش نہین ہونے دیتی تھی
رات دن اوس کی سیوا کیا کرتی تھی ایک روز اوس کوڑہی نے کسی
سے یہہ سُنا کہ آج راجہ صاحب کے یہان ایک بیسوا کسی نگر سے آئی
ہے اور ادہک سندر ہے اور بہت اچھا نرت کرتی ہے۔ یہہ سُنکر
اوس کوڑہی نے اپنی استری لچھمی سے کہا کہ آج ہم ناچ دیکھنے کو جائین
گے تو کہین سے سواری لادے یہہ سُن کر وہ بیچاری چُپ ہو گئی۔ اور
اپنے من مین بچار کرنے لگی کہ جو کرایہ کی گاڑی لاؤن تو کرایہ کہان
سے دونگی۔ گہر مین تو ایک کوڑی بھی نہین ہے اور مانگی ہوئی
سواری غریب آدمی کو اور پھر ایسے کھوٹے کام کے واسطے کون دیتا ہے

اور جو یہہ میرا پت ناچ مین نہ گیا تو اوس کے من کو کلیش ہوگا جب
اس کے چت نے دُکھہ مانا تو تیری ساری سیوا برباد گئی - اے سیتا
جی بہت دیر پیچھے اوس لچھمی نے یہہ کام کیا کہ اوس اپنے پتی یعنی
اوس کوڑہی کو اپنے کاندھے پر چڑہا کر راجا کے دربار مین کہ جہان ناچ
ہو رہا تہا جا بٹھایا اور آپ باہر آکر کھڑی ہو گئی - سونا راین کی ایسی مایا
ہوئی کہ بارش ہونے لگی اور جاڑے کا موسم تہا اور وہان کوئی جگہ
ایسی نہ تھی کہ جہان جاکر وہ بیچاری کہڑی ہو جاتی جہان کہین کہڑی ہونے
کا ارادہ کرتی تھی وہین اوس کو غیر مرد دکھلائی دیتے تھے - غرضیکہ
ساری رات اور اوس جاڑے کے موسم مین وہ برکھا مین کہڑی رہی -
اور بھیگا کری - جب تھوڑی سی رات باقی رہ گئی تب اوس کوڑھی
نے اوس سے کہا کہ اب گھر کو چلو تب وہ بیچاری غریب استری اُس کو
اپنی پیٹھ پر چڑہا کر گھر کی طرف کو چلی راستہ مین ایک فقیر اپنے سوامی
کا بھجن کر رہا تھا - اندھیاری رات کی وجہ سے اوس کو نظر نہین آیا -
اور اوس کوڑھی کی لات جو کہ اوس لچھمی پتی برتا استری کی پیٹھ پر چڑھا
ہوا تھا اور دونون پاؤن اوس کے لٹکتے جاتے تھے لگ گئی - اوس
کوڑہی کی لات کے لگنے سے اوس فقیر کو بڑا کلیش ہوا - کیونکہ وہ نارائن
کا بھجن کر رہا تہا اوس کے بھجن مین خلل پڑا تو اوس فقیر نے غصہ مین بھر
کر کہا کہ جاو شٹھ صبح ہوتے ہی تیرے پران نکلین گے اے سیتا
جی جس وقت اوس بیچاری غریب لچھمی نے اوس فقیر کا شراپ سُنا

تو اپنے چت بین بڑا کلیش مانا جون تون کرکے اوس نے اپنا گہر پکڑا
اپنے گہر آکر اور اپنے پتی کو سُلا کر سورج نارایَن کی اُستُتی کرنے لگی کہ
ہے سورج نارایَن جو تم بغیر میرے کہے نکلوگے تو مین تم کو شراپ
دون گی۔ اے پریہ سیتا جی یہہ پتی برتا استری تہی اوس کا بڑا بہاری
تپ ہوگیا تہا سورج نارایَن کیا بہگوان بہی تو اوس کا کہنا نہین
ٹال سکتے جب پانچ پہر ہوگئے اور سورج نارایَن اوپر نہین آئے۔ تو
سارے دیوتا بیاکُل ہوگئے اور سورج نارایَن سے کہا کہ اے مہاراج
آج کیا کارن ہے کہ جو آپ ٹہر ہو تب تو سورج نارایَن نے ساری کتہا
کہہ سنائی یہہ سُنتے ہی سب دیوتا برہما و اندر ادک بشنو بہگوان پر گئے
اور ساری کتہا جو کہ سورج نارایَن سے سُنی تہی سب کہی تب تو بشنو
بہگوان مرت لوک مین اوس جگہ کہ جس مکان مین وہ پچہمی پتی برتا استری
بیٹہی تہی آئے اور اوس سے پوچہا کہ اے پُتری تو سورج نارایَن کو
باہر آنے کی آگیا دے اور جو کچہہ تجہ کو چاہئے سو مجہسے لے۔ تب تو
اوس نے کہا کہ اے مہاراج مین سوہاگ کے سوا کچہہ نہین مانگتی۔
تب تو بشنو بہگوان نے جواب دیا کہ اے پُتری پچہمی جس قدر تو مجہکو
پیاری ہے اوسی قدر وہ فقیر بہی مجہکو پیارا ہے اوس کا جو شراپ
ہے وہ بہی مجہسے نہین ٹل سکتا ہے البتہ ایسا ہوسکتا ہے۔ کہ کچہہ
دیر کے واسطے اوس تپشوی کے شراپ سچا ہوجانے دے بعد مین ہم
تجہکو معہ تیرے اس کوڑہی پتی کے سورگ لوک کو بہیجدین گے۔

جب اوس استری نے سورگ کا نام سنا تو سورج ناراین کو نکلنے کی آگیا
دی جس وقت سورج ناراین نکسے تو اوس کوڑھی کا شریر چھوٹ گیا
جون ہی اوسکا شریر چھوٹا تون ہی اکاش سے بیون آیا تو وہ زندہ ہوگیا
اور اوس کوڑہی کا شریر بھی اچھا ہوگیا اور وہ دونون سورگ کو چلے
گئے ۔ اے سیتنے دیکھو اوس استری کے دہرم نے کیسا کام کیا کہ دونو ن
سورگ کو چلے گئے اور تینون لوکون مین جش ہو گیا ۔ جب تاک پرتھوی
رہے گی جب تاک اوس لچھمی تپی برتا استری کا نام رہیگا ۔ سو ہے سیتا جی
استری کو سوائے اپنے پت کی سیوا کے اور کوی کام کرنا اوچت
نہین ہے ۔ اترمن جی کی استری آنسویا نے سری سیتا جی کو ایسے
ایسے درشٹانت سنانے کے بہانے سے استری دہرم سنایا تھا ۔
شری سیتا جی نے یہہ گیان کی بھری ہوئی باتین سنکر اپنے من مین
بڑا سکھ مانا اور بڑے ادر سے آنسویا کو شیس نیوایا ۔ پھر شری سوامی
رام چندر جی ۔ نے اترمن سے کہا کہ مہاراج اب ہم کو آگیا دیجئے اب ہم آگے
کے بن کو دیکھین گے ۔ اب گیانی منی آپ میرے اوپر کرپا کرئے تب
تو اترمن جی نے کہا کہ اے مہاراج آپ کیا کہتے ہین ۔ برہما شب ۔ اندر
ادک ۔ دیوتا تو آپ سے آگیا مانگتے ہین اور آپ مجھسے ایسے بچن کہتے ہین
اور آپ انترجامی ہین ۔ بھلا مین اپنے مونھ سے کیسے کہون کہ آپ جائیے ۔
تب تو شری رام چندر جی نے اترمن کو پرشن من ہوکر بھگت پدوی کا
بردان دیا اور آگے چلنے کے واسطے دونون بھائی شری سیتا جی سمیت

کھڑے ہوئے۔ جب دیوتاؤن نے دیکھا کہ اب رام چندر جی مہاراج آگے کو جانا چاہتے ہین تو سب نے جے ہو دہن ہے شبد اوچارن کرا اور پھولونکی برکھا کری۔ بولو شری رام چندر جی کی جے ہو۔

تیسرا ادھیائے

شری رام چندر جی و لچھمن جی و سیتا جی سہیت دونون بھائیون کا اتر مُن جی سے رخصت ہوکر ستیکچھن رشی سے مِلتے ہوئے اگست مُن جی کے آشرم پر جاکر اگست مُن جی سے مِلنا۔ اور راستہ مین براده رکچھس کو مارنا شری رام چندر جی کا اول یدھ بن باس مین ہوا

شری رام چندر جی و لچھمن جی و سیتا جی سہیت اتر مُن جی کو سیس نوائے ڈنڈک آرائے کو چلدئے راستہ کے سب پربت۔ بن۔ ندی۔ سرور۔ دیکھتے ہوئے جاتے ہین اور جہان جو کوئی رشی۔ مُنی۔ مِلتا ہے تو۔ سُر۔ نر۔ مُن۔ سب کے نایک شری رام چندر جی اون سے بڑے پریم سے مِلتے ہین اور جہان جس راستہ کو شری رام چندر جی چلتے ہین تو آکاس مین تو سوامی کے سر پر بادل چھایا کرتے جاتے ہین۔ اور اوس راستہ مین دھرتی ایسی کومل ہوجاتی ہے۔ بلکہ کہین کہین تو نرمل

گھاس اوبجتی جاتی ہے کہ جس پر رگھوناتھ کے چرنون مین دکھہ پراپت نہو
ایک دن کسی بن مین ایک برادہ راکچہش شری رام چندرجی کو آتے دیکھکر
بڑے زور سے للکارا اور غصہ بھرکر مہاراج کی طرف کو دوڑا تو شری
مہاراج جی نے زہر کے بجھے ہوئے سات بان ایک دم دھنش پر تانکر
نشانا کیا تو اول ہی ہاتھہ مین اوس کو مار دیا پھر شری رام چندرجی نے
سوچا کہ یہہ کوئی جنم سے راکچھس جونی مین دکھہ بھر رہا ہے - یہہ
بچار کر اوس راکچھس کو سورگ لوک مین پھونچا دیا - پہر شری
رام چندرجی مہاراج و لچھمن جی و سیتا جی سمیت شرہبنگ
رشی کے آشرم پر آئے جب شری رام چندرجی مہاراج کو شر
بہنگ رشی نے دیکھا تو بڑے پریم سے ادروسنکار کرکے استتی کری
اور کہا کہ اے مہاراج مین تو برہم لوک کو جاتا تھا - جب مین نے یہ
سنا کہ دیندیال - کرپالو - شنکر من مانس کے راج مرال شری
رام چندرجی مہاراج بن کو چلدئے تو مین نے اپنے من مین یہہ بچار
کیا کہ اب تو اون کے بھی درشن کرون گا - جب ہی سے رات دن آپکی
باٹ دیکھہ رہا تھا اب آپکے کنول چرنون کے درشن کرکے میری چھاتی
ٹھنڈی ہوئی ہے - شب جی کہتے ہین کہ اے پاربتی رام چندرجی
نے کچھ یہہ اسچرج نہین کیا - یہہ تو انکا سبھاؤ ہی ہے - کہ اپنے
بھگت جنون پر کرپا کرتے ہین اور یہی کارن ہے کہ جو رام بھگت
ہین وہ رات و دن انکا سمرن کرتے ہین - شرہبنگ رشی نے شری

رام چندر جی سے کہا کہ اے مہاراج جو آپ نے مجھ دین پر اتنی کرپا
کری ہے تو ایک ور دیا اور دیجے کہ جب تک مین اِس شریر کو تیاگ آپ کے
پاس آؤن جب تک آپ یہین ٹھہرے رہین۔ یہہ کہکر جو کچھ یوگ۔ یگ
تپ۔ جپ۔ ورت کرا تھا سب شری رام چندر جی کو سونپ کر اور سب کا
موہ چھوڑ کر اوس کے بدلے اوتم پھل بھگوت بھگتی بر مانگ لیا اور اپنا
شریر تیاگنے کے وقت شری رام چندر جی مہاراج سے یہہ اور بر مانگا۔ کہ
اے سوامی اب لچھمن اور سیتا جی سہیت میرے ہردے مین باس کرو
یہہ کہکر جوگ ابھیاس کی ریتی سے اپنا شریر تیاگ دیا تب تو شری
رام چندر جی مہاراج نے شربھنگ رشی کو بیکنٹھ دھام کو بھیجدیا اور
لکھ چوراسی کے دُکھون سے چھوڑا دیا۔ جب اور رشی اور منیشورون نے
شربھنگ رشی کی یہہ اوتم گتی دیکھی تو سب اپنے چت مین بڑے آنند ہو
جے ہو جے ہو شبد کہنے لگے۔ پہر شری رام چندر جی مہاراج آگے کو چلے
تو سب رشی اون کے ساتھ ہو لئے تو آگے چل کر کیا دیکھتے ہین کہ جا بجا
ہڈیون کے بڑے بڑے ڈھیر پڑے ہین۔ تب رشیون سے پوچھا کہ یہہ ڈھیر
کیسے ہین تب رشی و منیشورون نے جواب دیا کہ مہاراج یہان رشی تپسیا کیا
کرتے تھے سو اون کو راکچھس کھا گئے۔ یہہ رشیون کی ہڈیو کے ڈھیر ہین
یہہ سنتے ہی شری رام چندر جی نے رشیون کے سامنے یہہ پرن کیا کہ جب
تک مین اون راکچھسون کو نہ مار ڈالون گا تب تک اجودھیا جی کو نہ جاؤن گا
یہہ کہکر اگستت مُن جی کے آشرم کو چلدئے۔ راستہ مین ایک ستیکچھن نام

اگست من جی کا چیلا رہا کرتا تہا۔ جب اوس نے سُنا کہ شری رام چندر جی مہاراج آتے ہین تو اپنے من مین بہت خوش ہوا کہ آج مین ترلوکی ناتھ کے درشن کرون گا۔ آج میرے برابر دوسرا کون دہن ہے اور پھر اپنے من مین ایسا بچار کرنے لگا کہ مجھ مین تو کوئی ایسا گُن نہین ہے کہ جو نارائین میرے اوپر دیا کرین اور مجھ سے ملین تو مجھ مین گیان ہے نہ مجھ مین بیراگ ہے نہ مجھ مین جوگ بل ہے نہ مین نارائین کا چت لگا کر بھجن کرتا ہون اور نہ مین رشی اور مُنیون کی سنگت مین رہتا ہون۔ مجھ مین تو کوئی بھی ایسا گُن نہین ہے کہ جس کے کارن نارائین سے ملاپ ہوگا۔ پر شری رام چندر جی کا ایسا سبہاؤ ہے کہ جو کوئی اونکے بھروسہ پر رہتا ہے تو وہ اوس کو اپنا بھگت سمجھتے ہین اور بہت پیارا جانتے ہین۔ یہ ایک ذراسی بات تو مجھ مین ضرور ہے کہ مجھکو سوائے اونکے اور کسی کا بھروسہ نہین ہے۔ یہ بات سوچ کر ستیکچھن رشی اپنی کٹی سے اوٹھ کر ترلوکی ناتھ شری رام چندر جی کے اگمن کو چلے تو راستہ مین چلتے ہوئے اُنکی یہہ دشا تھی کہ کبھی تو آگے کو بھاگتے تھے اور پیچھے کو اُلٹے لوٹتے تھے اور کبھی چلتے چلتے ناچنے لگتے تھے اور کبھی مارگ مین بیٹھ کر رام بھجن گاتے تھے۔ سُتیکچھن رشی کی مارے خوشی کے ایسی گت ہو رہی تھی کہ اون کو اپنے آپے کی اتنی سنبھار نہین تھی کہ ہم کون ہین اور کیا کر رہے ہین اور کہان ہین سوائے نارائین کے دہیان کے اور کچھ نہ تھا جب شری رام چندر جی نے اوس رشی کی یہہ دشا دیکھی تو آپ ایک درخت کی آڑ مین چھپ کر کھڑے ہو گئے او ستیکچھن رشی کے ہردی مین پرگھٹ ہو گئے

تب تو رشی ایسے بیاکل ہوئی کہ اپنے آپے کی سدھ بھول گئے اور مارے خوشی کے
بیہوش ہو گئے۔ تب تو نارائن درخت کی آڑ سے علیحدہ ہو کر رشی کے
سنمکھ آکر کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ اے رشی جی آنکھ کھول کر دیکھو تو
جب شری رام چندر جی نے کئی بار ایسا کہا تب تو رشی جی نے آنکھیں کھولیں
تو کیا دیکھا کہ شری رام چندر جی و لچھمن جی سیتا جی سمیت منش روپ سامنے
کھڑے ہوئے ہیں نارائن کو سامنے کھڑے دیکھ کر رشی جی شری مہاراج کے
چرنوں میں گر پڑے اور ایک چت ہو کر استتی کرنے لگے تو ترلوکی ناتھ نے اپنے
چرنوں میں سے رشی جی کو اوٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور بڑے پریم سے کشل
پوچھی پھر تو رشی جی شری رام چندر جی کو اپنے آشرم کو لیوا لے چلے اور آشرم
میں لیجا کر بڑے ادر سنکار سے اونکا پوجن کیا اور پھر دوبارہ اس طرح سے استتی
کری کہ ہے ناتھ میں تو ایسا دین اور اگیان ہوں کہ آپکی کسی بھاؤ سے مہمان اور
پار نہیں پا سکتا ہوں اور نہ کسی طرح سے آپکا پوجن رکھتا ہوں۔ اے جٹا
دھاری ترلوکی ناتھ میں تم کو ڈنڈوت کرتا ہوں۔ اے سیتا پت بھگوان شب جی
کے پیارے اشمٹ دیو میں تم کو نمسکار کرتا ہوں اے اجودھیا باشی راجا دشرتھ
کے دولارے میں تم کو ہردے سے نمتا ہوں۔ جب شری رام چندر جی نے ستیکھن رشی
سے ایسی پریم کی بھری ہوئی استتی سنی تو رشی کو ہردے سے لگا کر بولے
کہ اے من جی مہاراج میں تم سے بہت خوش ہوں جو کچھ تمہاری اچھا ہو سو
تم بر مانگو میں وہی تم کو دوں گا تب تو ستیکھن رشی نے کہا کہ اے بھگت
ہتکاری ترلوکی ناتھ میں نے تو آج تک سوائے تمہارے اور کسی دوسرے

کچھ آس ہی نہین کی مجکو کیا معلوم ہے کہ کونسا برسکھ دائی ہے اور کونسا
برمانگون یہہ بات سُنکر شری رام چندر جی نے ستنیکچھن رشی کو یہہ بردان دیا
کہ اے مُن جی آج سے تمہارے چت مین دیا اور میری بھگتی رہیگی اور یہہ
تمہارا شریر بیدان شدہ و نروگ رہیگا اور من اچھا سب پوری ہوتی رہینگی
جب ستنیکچھن رشی نے شری رام چندر جی سے یہہ بر دئے گئے تو ہاتھ جوڑکر
بنے کری کہ اے دینبدیال کرپاندھان سوامی یہہ جو کچھ بردان آپ نے دئے
یہہ تو آپ نے اپنی راضی سے اور اپنے من بھاونے دئے اب ایک بر
مین آپ سے مانگتا ہون پرسن من ہوکر وہ بھی دیجئے کہ آپ لچھمن جی
شری سیتا جی سہیت میرے ہردے مین اسی طرح سے دہنش بان لئے
ہوئے باس کیا کرو اور جسوقت مین آپ کو یاد کیا کرون تو اوسوقت اسی
روپ سے میرے ہردے مین باس کرکے درشن دیا کرو شری رام چندر جی نے
یہہ بھی بر دیدیا اور کہا کہ ایسا ہی ہوگا یہہ کہکر جب شری رام چندر جی
مہاراج اگست مُن کے آشرم کو چلے تو ستنیکچھن رشی نے پھر ہاتھ جوڑکر کہا کہ
مہاراج میری ایک اچھا اور ہے جو آپ قبول کرین تو مین آپ سے کہون
شری رام چندر جی مہاراج نے کہا کہ اور کیا اچھا ہے کہو تب رشی جی نے کہا
کہ اے مہاراج جب سے مین اپنے گرو جی سے بدا ہوکر یہان آیا ہون جب سے
گرو جی کے درشن نہین کرے ہین جو آپ کی اگیا ہو تو مین آپ کے ساتھ چلا
چلون اس مین آپ کا کچھہ نقصان نہین ہے اور مجھکو یہہ بڑا فائدہ ہے کہ راستے
بھر مین آپکے کنول چرنون کے درشن کرتا جاؤن گا جب ستنیکچھن رشی کے مُنہ سے

یہہ بات سُنی تو دونون بہائی شری رام چندر جی اور لچھمن جی خوب ہنسے اور کہا کہ اچہا بہائی چلو جب یہہ سب کے سب وہان سے آگے کو چلے تو راستہ مین ستیکچھن رشی نے اپنی کتہا اِس طرح سے سُنای - کہ اے انتریامی شری رام چندر جی مہاراج جب گروشری اگست مُن جی کے یہان سے ودیا سیکہہ کر فارغ ہوگیا تو مین نے گرو جی سے کہا کہ مہاراج مین اِس ودیا کے بدلے آپ کو گرو دکچھنا کیا دون تو گرو جی نے انکار کر دیا اور کہا کہ ہم تجہسے کچہہ نہین لینے ہین - پہر مین نے دوبارا کہا کہ نہین مہاراج کچہہ تو مجہہ سے لے ہی لو تب گرو اگست مُن جی نے غصہ مین بہر کر کہا کہ جو تو ایسی ہی ضد کرتا ہے تو جا بہگوان ترلوکی کے ناتھہ کو بُلا لا - سوائے کرپا سندہو شری مہاراجادہراج اوس وقت سے مین یہان راستے کے سرے کُٹی بنائے بیٹہا تہا کہ جب کبہی نارائن سوامی یہان آوین گے تو مین اون کو گرو جی کے پاس لیجاؤن گا اور اون کے رن سے چہوٹون گا - سو ہے ناتھہ آج آپ نے مجہہ دین پر بڑی کرپا کری جو گرو کے رن سے چہوڑا دیا - اتنے ہی مین اگست مُن کے آشرم کے نکٹ جا پہونچے تب تو ستیکچھن رشی نے آگے بڑہ کر اپنے گرو اگست مُن جی کو پہلے تو ڈنڈوت پرنام کیا اور پہر کہا کہ اے مہامن جی مہاراج آج اجودہیا پور باسی راجا دسرتھہ کے دولارے شری رام چندر جی واون کے اُنج بہائی لچھمن جی و راجا جنک جی کی راج دولاری شری سیتا جی کہ جنکا آپ رات دن بہجن اور دہیان کرتے ہین آپکے درشنون کے واسطے آئے ہین جب اگست مُن جی نے شری رام چندر جی کا نام سُنا تو پہولے انگ نہ سمائے اور جلدی سے کہڑے ہوگئے اور آشرم سے باہر کو

چلے جب شری رام چندر جی نے اگست مُن جی کو آتے دیکھا تو دوڑ کر مُن جی کے
چرنون مین دونون بہائی گر پڑے اگست مُن جی نے دونون بہائیون کو
چرنون مین سے اوٹہا کر ہردے سے لگا لیا اور مُن جی مہاراج کے نیترون
مین تک پریم کا جل بھر آیا۔ اگست مُن جی انکو اپنے آشرم مین لائے اور ید ہی پورن
ادستکار سہیت بڑے پریم سے دونون بہائیون کا پوجن کیا اور اتی سُندر
آسن پر بیٹہلا کے کر مہا مُن جی مہاراج نے سب طرح سے کشل پوچہی تب تو شری
رام چندر جی مہاراج نے اگست مُن جی سے کہا کہ اے مہا مُن تم تو آپ گیانی
ہو مین جس کارن لچہمن جی اور شری سیتا جی کو اپنے ساتھ لایا ہون آپ خوب
جانتے ہی ہین اب آپ مجہکو یہہ بتا دیجے کہ کونسا جتن کرنا چاہئے کہ جس سے
یہہ دُشٹ راکچہس بہگت جنون کو ستانے والے مارے جاوین یہہ سُنکر
اگست مُن جی نے جواب دیا کہ اے دینا دیال کرنا ندہان بہلا آپ مجہکو کیون
موہ کے بس ڈالتے ہین اور مین تو آپ کو اچھی بہانت سے جانتا ہون۔ آپ
کیون مجہہ سے منشون کی طرح سے پوچھتے ہین یہہ بات سُن کر جس قدر وہان
رشی و مُنی جمع ہو رہے تھے سب کے سب بڑے انند چت ہو کر دہن ہے ہن
ہے کہنے لگے۔ اگست مُن جی نے کہا کہ اے مہاراج آپ یہان سے آگے کو
چلئے ایک پنچ بٹی پربت بہت اچھا ہے کہ جہان شری گنگا گوداوری شدان بہتی
ہین۔ جو کہ چارون جگون مین پرسدہ ہین اور وہین ایک ڈنڈک بن ہے کہ جو
بھر گو رشی کے شراب سے اوجڑا پڑا ہے آپ اوس کو سرسبز کیجے اور وہین باس
کیجے جب شری رام چندر جی نے یہہ بات سُنی تو اگست مُن جی سے بدا ہو کر

چترکوٹ پربت کو روانہ ہوئے اور چترکوٹ پربت پر آکر ایک پرم کٹی بنائی
اور اوسی پربت پر باس کرنے لگے۔

چوتھا ادھیای

لچھمن جی کا شری رام چندر جی سے گیان بیراگ کی کتھا سُننا

دوہا

رم رام لکھہ ڈار سلا ترجہ جائیگی ✦ بیچ سیتا رام مُکت ہو جائیگی ۱
جب سے شری رام چندر جی سیتا جی لچھمن جی سہیت اوس ڈنڈکا رنیہ بن مین
جا کر رہے او سوقت سے اوس بن کے سب برکچھہ از حد پھولنے پھلنے لگے
کہ جس کی شوبھا کہی نہین جا سکتی اور اوس پربت کے سب رشی مُنی لوگ
ایسے انند رہنے لگے کہ جن کی سُکھہ کو شیش سارد ھا دیوی و شیس ناگ
کہ جن کے ایک مکھہ مین ہزار جیبھہ ہا ہین برنن نہین کر سکتے ہین ایک روز شری
رام چندر جی سوامی بڑے آنند سے بیٹھے ہوئے تھے تو اون کے چھوٹے بھائی
لچھمن جی نے پوچھا کہ اے دینڈیال سوامی مین آپ سے کچھہ نج پربھو کی نائی
پوچھتا ہون کیونکہ میرے نج آپ ہی پربھو ہو سو میرے کو سمجھائے کر ایسا
پرم ہت اوپدیش کرو کہ جو سُن کر سب دھرمون کو چھوڑ اُنیہ شرن ۔ انیہ گت
انیہ پریوجن ۔ ہو کر آپ ہی کے چرنون کا سُمرن کرون گیان بیراگ کہو اور
مایا کا برنن کرو پھر وہ اپنی بھگت کہو جس سے آپ اپنے بھگتون پر دیا کرتے ہو۔

اِیشور اور جیو مین جو بیادرنک بہید ہے وہ بھی سمجھایئے جس سے میری آپکے
چرنون مین لَو لگے اور شوک۔ موہ۔ بہرم سب جاتا رہے۔ ایسی اوتم
باقی باتین شری لچھمن جی کی سن کر رگھوبنس دست ویالشٹری رام چندر سمرت
شاستر سدّھانت بچن بولے کہ اے بھائی لچھمن تمہارے سب سوالونکا
جواب مختصر کر کے تمسے کہتا ہون سو تم من دیکر چت لگا کے کر
سنو۔ مین اور میرا۔ تُو اور تیرا یہی اہنکار کا روپ مایا کہاوتی ہے۔ جس نے
سب جیونکا اپنے بس مین بھوت کر رکھے ہین سو جہانتک گوگوچر پدارتھ
ہے۔ یعنی جس کو دسون اندری جان سکتی ہین من تک دوڑ ہے اوس سبکو
اے لچھمن تم مایا ہی جانو سو مایا دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک پرا مایا تو ودیا
کہلاتی ہے۔ دوسری اپرا اودیا مایا ہے۔ ایک اپرا مایا تو بہت دکھ دینے
والی ہے اوسی کے بس ہوکر جیو استہم کوپ (کنوے) سنسار مین پڑا
ہے۔ دوسری پرا مایا جو اس سنسار کو رچتی ہے سب گُن اوسی کے
بش ہین سو یہہ دونون مایا ہر پریرت ہین ستونتر نہین۔ دہرم مین جی
لگانے سے بیراگ ہوتا ہے۔ اشٹانگ یوگ یعنی شم۔ دم۔ نیم۔ آسن
پرانایام۔ پرتیاہار۔ دہیان۔ دہارن۔ سمادہی کے سادہنے سے گیان پیدا ہوتا
ہے۔ جس گیان کو وید موکچھہ پرادک کہتی ہین پرنتو ان مین سے میری کرپا
کارن بھگت بیہین کوئی بھی نہین ہے جس سے مین جیو پر کرپا کرتا ہون
وہ کیول بھگت ہی ہے جو منش مجھکو خوش کرنا چاہئے تو وہ ایک بھگت کرین۔
جیسا جلدی مین بھگت سے خوش ہوتا ہون ایسا جا کسی دوسرے اوپائے

سے خوش نہین ہوتا۔ ہر جیو کو چاہئیے کہ اپنے چت مین یاد رکھے۔ غریب اپاہج کی رچھیا کرے۔ بھوکے کو بھوجن۔ ننگے کو بستر دے۔ جو کام کر سکے دوسرن سے نہ کراوے۔ دوسرے کے کامون کو اپنے کام کو چھوڑ کر کرے جس مین یہہ بات ہوتی ہین اوسی مین بھگت ہوتی ہے جب لچھمن جی نے اپنے بھائی شری رام چندر جی سے ایسا گیان بیراگ سُنا تو بہت انند ہوئے

پانچوان ادھیائے

سوپ نکھا کا شری رام چندر جی کے پاس آنا اور ناک کان کٹوا کر اپنے گھر جانا اور کھر دوشن سے یُدہ کرنا شری رام چندر جی کا

یہہ دونون بہائی بیٹھے ہوئے آپس مین ایسا گیان چرچا کر رہے تھے کہ اتنے مین سوپ نکھا نام راچھسنی راون کی بہن اوس پربت پر آئی اور شری رام چندر جی کو دیکھہ کر متوالی ہوگئی۔ جھٹ پٹ سنگار کرکے شری رام چندر جی کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ اے راج کمار پرماتما نے جیسا مجھکو خوبصورت بنایا ہے ایسا دوسرا جگت مین کوئی پُرش پیدا نہین ہوا۔ اسی وجہ سے مین اس وقت تک کُوری ہون آج تک میری برابر سُندر کوئی پرش ترلوکی مین نظر نہین آیا۔ آج تم کو دیکھہ کر میرا من کچھہ للچایا ہے۔ گو کہ تم میری برابر خوبصورت نہین پر خیر میرا چت اور من تمسے ملجاویگا

اے پیاری پاربتی جی سوپنکھا شری رام چندر جی مہاراج سے باتین کرتی جاتی
تھی اور سینون سے چارون طرف کو دیکھتی جاتی تھی اور اپنے روپ کی برابر
شری رام چندر جی کا روپ خیال نہین کرتی تھی۔ شری رام چندر جی نے جب
اوس سوپنکھا سے یہہ جھوٹی باتین سنین کہ مین کواری ہون تو مہاراج دھیراج
شری سیتا جی کی طرف نگاہ کرکے اور مسکرا کے کہنے لگے کہ اے پریہ جیسی تو
کواری ہے ایسے ہی یہہ میرے چھوٹے بھائی لچھمن جی بھی اب تک کوارے
ہی ہین تو ان کے ساتھ اپنا بیاہ کر لے۔ جب سوپنکھا راکھسنی نے شری
رام چندر جی سے یہہ بات سنی تو بہت خوش ہوئی کیونکہ یہہ تو دونون کا روپ
دیکھ کر دونون بھائیون پر عاشق ہو رہی تھی۔ جھٹ شری رام چندر جی کے
پاس سے اوٹھ کر شری لچھمن جی کے نزدیک آئی اور آکر کہنے لگی کہ اے راج
کمار مجھکو تمہارے بھائی نے بھیجا ہے۔ اب تم میرے ساتھ اپنا بیاہ کر لو۔ اور
جس وقت جتی پرش شری لچھمن جی نے بیاہ کرنے کو سنا تو مسکرا کر اوس
سوپنکھا سے کہنے لگے۔ کہ اے سندری مین تو شری رام چندر جی مہاراج کا
نوکر ہون تو میرے ساتھ بیاہ کرکے کیا سکھ پاویگی۔ پرادھین کو سکھ کہان
ملتا ہے جب مجھکو ہی سکھ نہین تو پھر تجھکو سکھ کہان سے آوے گا۔ اب تو
شری رام چندر جی کے پاس چلی جاوہ تجھسے بیاہ کر لین گے تو تجھکو بہت سکھ
ملے گا اور مین بھی تجھکو سیتا سمتل سمجھ کر تیری ٹہل کیا کرون گا۔ یہہ سن کر اور
لچھمن جی کے بچن سچ جان کر پھر شری رام چندر جی کے پاس گئی اور کہنے لگی کہ
لچھمن تو تمہارا داس ہے تب تو شری رام چندر جی نے دوبارہ اوس کو سمجھایا

اے سُندری لچھمن میرا چھوٹا بھائی ہے اور یہان اوس کی استری نہین ہے
وہ تجھکو ضرور برے گا یہہ بات سُن کر پھر لچھمن جی کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ اے
راج پتر جو تو مجھکو نہین بیاہ وے گا تو پھر تجھکو مجھسے زیادہ خوبصورت استری
میرے برابر سُندری ترلوکی مین نہ ملے گی۔ اوسپر لچھمن جی نے جواب دیا کہ اے
سُندری تجھکو تو وہ مُنش برے گا کہ جو تجھسے زیادہ بے شرم نرلج ہو گا۔ جب
یہہ بات شری لچھمن جی سے سُنی تو غصہ مین بھر کر اور اپنا کو روپ بھیانا شکل
بنا کے کر شری رام چندر جی کے پاس گئی اور شری جگت ماتا شری جانکی
جی کی طرف کو بہت بُری بُری صورت بنا کر دیکھتی تھی۔ جس وقت شری
سیتا جی نے اوس رانڈ کی بہیانک صورت دیکھی تو ڈرنے لگین۔ مارے
ڈر کے مورچھا آنے لگی۔ جب شری رام چندر جی نے شری سیتا جی کو بیاکل
دیکھا تو شری لچھمن جی سے اشارہ کیا کہ تم اس رانڈ کی ناک کاٹ لو اور شری
رام چندر جی نے باآواز بلند اس طرح سے کہا۔ کہ اے لچھمن جی جو کچھہ ہم
تم سے کہتے ہین تم کیون نہین کرتے یہہ سُنکر شری لچھمن جی نے جواب
دیا کہ مہاراج اچھی بات ہے جو کچھہ حکم ہو گا مین بجا لاؤن گا۔ پھر شری رگھو کل
مَن شری رام چندر جی نے اوس سوپ نکھا راکچھسنی راون کی بڑی بہن
سے کہا کہ تم اب لچھمن جی کے پاس جاؤ ہمنے اون سے کہدیا ہے اب وہ تمہارے
ساتھہ بیاہ کرین گے۔ یہہ پھر لچھمن جی کے پاس آئی تو لچھمن جی نے بہت
بڑی چتورائی کے ساتھہ پیٹرکا تنکا لیکر اوس کے ناک اور کان دونون
کاٹ کر چپکے سے اوس کی ہتیلی پر رکھہ دئے گویا کہ شری لچھمن جی نے راجا

سوپ نکہا کے ناک و رکان کاٹنا لچھمن جی مہاراج کا

راون کو اپنے آنے کی چیٹھی لکھ کر دیدی ہے۔ جب اوس راچھسنی نے اپنے ناک و کان کٹے دیکھے تب تو روتی پیٹتی اپنے بھائی کھر دوکھن ترشرا کے پاس گئی اور کہنے لگی کہ ارے بھائیو تمہارے اس بل اور سوربیرتا کو دہیکار ہے۔ تمہارے ہوتے میری یہہ دشا ہو گئی کہ جو کسی دُہنے اور جُلاہے کی بہو اور بیٹی کی بھی نہو گی اب مین کہان جاؤن یا کچہہ کھا کر مر جاؤن۔ ارے تمہاری پگڑی اور ہتیار باندھنے کو دہیکار ہے تب تو اون راچھسون نے پوچھا کہ اے بہن سچ تو بتلا کہ کیا بات ہے۔ تب اُس ڈنکنی نے کہا کہ جنگل مین دو سادہو ہین اور اونکے ساتھ مین ایک ادہک سُندری ہے۔ اون دونون نے میری عزت لے لی ہے جو تم اون سے میرا بدلا لو تب تو میری زندگی ہے ورنہ مین

اپنے پران کھودون گی اس بات کے سنتے ہی چودہ سو ودہا راکچہس کہ جنہون
نے کبہی خواب مین بہی لڑائی سے پیٹھ نہ دی تھی اور ایک سے ایک جودھا
اور بلوان تھے۔ شری رام چندر جی مہاراج سے لڑنے کے واسطے اس زور
و شور سے چلے کہ زمین سے جو خاک اوڑی تو آسمان پر ایسی چھا گئی کہ جیسے
بھادون کے مہینہ مین گھٹا چھا جاتی ہے۔ بادل سا گرجتا ہے اور للکارتے
چلے۔ جب شری رام چندر جی نے دیکہا کہ راکچہس بھاگے چلے آتے ہین اور
ہمسے یدہ کرین گے۔ تب تو لچہمن جی سے کہا کہ اے بھائی اب تم ایک کام یہہ
کرو کہ تم جانکی جی کو لیکر کسی پہاڑ کی کندرا مین چلے جاؤ۔ یہہ سنتے ہی لچہمن
جی شری سیتا جی کو لیکر ایک پہاڑ کی کھو مین چلے گئے اور شری رام چندر جی
مہاراج اپنے دہنش اور تیرون کو سنوار کر اون راکچہسون کو ایسے دیکہتے ہین
کہ جیسے شیر جنگلی ہاتھیون کی ڈار کو دیکہا کرتا ہے سو سوامی اس طرح سے اُن
راکچہسون کی سینا کو دیکہتے ہین اور وہ چودہ سو جودھا بلوان راکچہس مارو
پکڑو لے لو کہتے للکارتے چلے آتے ہین۔ اون راکچہسون نے چارون طرف سے
کوٹ باندھ کر شری رام چندر جی کو گھیر لیا شری رام چندر جی اون راکچہسون
کے بیچ مین ایسے شوبھاوان ہین کہ جیسے نیلے اکاش مین پورن ماشی کا چندرما
شوبھایمان ہوتا ہے شری سوامی رگھوناتھ جی کے بل او تیج کے پربھاؤ سے
کسی راکچہس کی یہہ سامرتھ نہین پڑتی کہ جو شری رام چندر جی مہاراج کے
اوپر شستر چلا سکے شری رام چندر جی مہاراج کی سانوری صورت مدھری
مورت کو دیکھ کر سب کے سب بھوچکے سے مٹی کے سی مورت بنے کھڑے

ہوئے ہین اور آپس مین کہتے ہین کہ ہمنے آج تک ایسے روپ وان اور ایک سروپ
روپ منش نہین دیکھے۔ جب کھر دوکھن راکچھش نے شری رام چندر جی مہاراج
کی چھب کو دیکھا تو وہ بھی موہت ہو کر اپنے منتریون سے کہنے لگا کہ تم ان سے جا
کہو کہ جو تم اپنے پران بچایا چاہتے ہو تو تم اپنی استری کو جو کہ تمنے اُسے کہین
چھپا دی ہے ہمارے سوامی کو دیدو اور تم اپنے گہر کو راضی و خوشی چلے جاؤ
اور تمنے جو کہ ہماری بہن کے روپ کو روپ کیا ہے ہم تم کو اوس سے معاف
کرتے ہین۔ شب جی کہتے ہین کہ اے پیاری پاربتی یہہ راکچھس کال کے بس
ہو کر شری رام چندر جی مہاراج کے ساتھ بیر کرتے ہین اور رام کے سُبہاؤ
کو تو جانتے نہین ہین پھونا مارکر کیا اس پربت کو اوڑا نا چاہتے ہین بھلا یہہ
بات کیسے ہو سکتی ہے۔ جب کھر دوکھن کے بھیجے ہوئے دُوت شری
رام چندر جی مہاراج کے پاس آئے اور کھر دوکھن کی کہی ہوئی ساری کتھا
کہدی۔ تب تو شری رام چندر جی مہاراج نے ہنسکر کہا کہ اے بھائیو تم
ہماری طرف سے اپنے سوامی سے یہہ کہنا کہ وہ تو راجہ دسرتھ کے بیٹے ہین۔
اور تم جیسے ہرنون کا شکار کھیلنے کو اس بن مین آئے ہین اور اونکا ایسا سُبھاؤ
ہے کہ براہمنون اور سادہون کی تو رکچھا کرتے ہین اور دُشٹ راکچھسون یا پیون
کو مارتے ہین۔ اور گھر کے جانے کا جواب یہہ ہے کہ ایک دفعہ تو کال سے بھی
مُنہ نہین موڑینگے تمہارے سامنے سے تو کیا بھاگ کر گھر کو جاوینگے اور اگر
تمہارے سوامیون کی اتنی سامرتھ نہین ہے کہ جو ہمسے لڑسکین تو راضی خوشی
ہین اپنے گھر کو چلے جاوین ہم اون کو بھاگتے دیکھہ کر نہین مارینگے اور اے

بھائیو یدہ کے سمے تو چھل اور کپٹ کرنا بھی دوش نہین ہے یہہ بات جب شری
رام چندر جی مہاراج کے موںہ سے دو تون نے سُنی جب تو وہان سے چلدی
اور اپنے سوامی کھردوکھن سے جون کی تون ساری کتھا کھدی۔ یہہ بات سنتے
ہی کھردوکھن کے بدن مین آگ لاگ گئی اور غصہ مین بھر گیا۔ اور اپنے جودھا اور
بلوانون کے نام لے کر پکارنے لگا۔ کہ اے سرچاپ دہاری۔ اے تومر دھاری
ارے شکت دھاری۔ اور ترشول دھاری۔ ارے کھڑگ دھاری۔ اے
پرگ دھاری۔ اے برش دھاری۔ ارے میرے جودھاؤن دوڑو جلدی چلو
دیکھو کوئی مار نامت جہانتک ہو سکے اون تینون پرانیون کو جیتا ہی پکڑو۔ سب
سینا ایک ہی دفعہ چڑھ چلو چارون طرف سے دوڑو۔ کھردوکھن کا آگیا۔ یہ سُنکر
سب راکچھس ایک دم دوڑے اور جب شری رام چندر جی مہاراج نے
دیکھا کہ راکچھس آ گئے تب تو مہاراج نے بھی اپنا دھنش بان سنوار لیا۔ اور
دھنش بان پر تیر سندھان کر سا وہان ہو گئے۔ جب راکچھسون نے دیکھا
کہ یہہ زندہ نہ پکڑے جاوین گے۔ تب تو سب راکچھس چارون طرف سے شری
رام چندر جی مہاراج کے اوپر شستر ون کی برکھا کرنے لگے۔ جو راکچھس شری
رگھوناتھ جی سوامی پر وار کرتے اور استر شستر چلاتے مہاراج اوس کو دائین سے
بائین کو اور بائین سے دائین کو بچا جاتے تھے۔ جب راکچھسون کے کئی وار ہو لئے اور
بہت دیر ہو گئی۔ تب تو شری رام چندر جی مہاراج نے اپنے کال روپی دھنش
بان کو ٹنکور تو اوس کی گھور سے بہت سے راکچھس بے ہوش ہو گئے مور چھا مین
آ گئے پھر مہاراج نے بان مارنے شروع کئے جدہر کو بان جاتا تھا اودہر ہی کو کلے

ناک کی طرح سے راکچھسون کو کاٹتا چلا جاتا تھا جب راکچھسون نے شری رامچندر جی مہاراج کے کرال بان سرپ کی طرح آتے دیکھے تو بیاکل ہو کر بھاگنے لگے کوئی تو اپنے باپ کو اور دادا اور کوئی ماتا اور نانی کو پکارتا ہے اور کوئی کہتا ہے کہ اِس دوکھن نے تو ہم کو بے آئی موت کال کے مونہ مین ڈالا جو ہم کو یہہ خبر ہوتی کہ یہہ اکیلے ہی سب کو مار ڈالین گے تو ہم کاہیکو ان سے یدّہ کرتے شری رام چندر جی مہاراج نے ایک دفعہ کئی بان جو چارون طرف کو مارے تو یہہ گتی ہو گئی کہ جیسے زور کی آندھی مین درختون سے آم اور جامن ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے ہین اس طرح سے راکچھسون کے سر دھڑ سے کٹ کٹ کر گرنے لگے۔

لڑائی کھر دوکھن راکچھسادک کی شری رام چندر جی سے
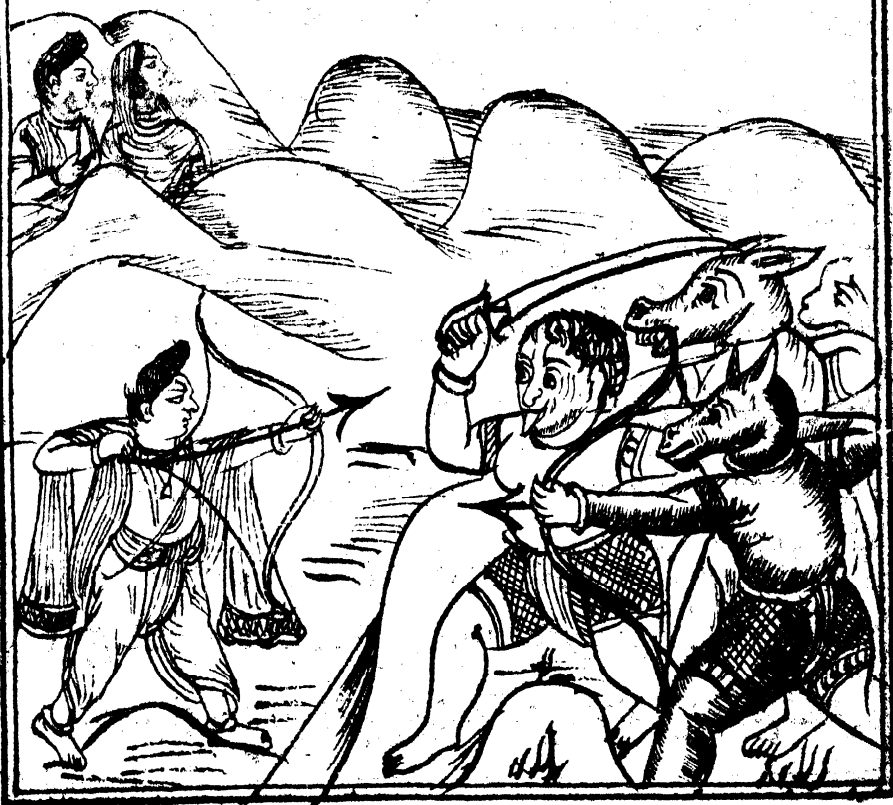
جب کھر دوکھن اور اوس کے بھائیون نے دیکھا کہ سینا بھاگنے لگی بڑے بڑے جودہا
کٹنے لگے تب تو غصہ مین بھر کر بولا اری دشٹ راکچھسون جو کوئی یدہ سے بھاگے گا
اوس کو ہم اپنے ہاتھ سے مارین گے اس سے تو بہتر یہی ہے کہ تم رن بھوم مین
کٹ کر مرو جب راکچھسون نے اپنا مرنا سب طرح سے جانا تو پھر ہیرج باندہا اور من
کو مضبوط کر کے یدہ کرنے لگے تو اوس وقت ایسی کٹا کٹی ہوئی کہ زمین پر تو خون
کی دھار بہنے لگی اور اکاش مین راکچھسون کے ہاتھ پانون اُڑتے پھرتے ہین اور
بعض بعض جودہا بلوان راکچھسون کے دھڑہی بے سر ہو کر یدہ کرتے پھرتے
ہین ۔ کاگ ۔ گردہ ۔ شرگال اپنا انند ہو ہو کر راکچھسون کی لوتھون کو پھاڑ پھاڑ کر
کھاتے ہین ۔ اور بھوت ۔ پریت ۔ بشاچ ۔ کہپر بھر بھر خون پیتے ہین ۔ بیتال
بہیرو ادک کپال کی تال بجاتے پھرتے ہین ۔ جوگنی جہان تہان ناچتی پھرتی ہین
شری رامچندر جی مہاراج کے پرچنڈ بانون نے جودہا بلوانون کے ہردے
بھجا ۔ ماتھے ۔ کپال ۔ کاٹ ڈالے اون بانون کے مارے راکچھس جہان تہان
گرتے پھرتے ہین ۔ اور پھر اوٹھ اوٹھ کر لڑتے ہین اور پکڑو ۔ مارو ۔ للکارتے پھرتے
ہین بیرون کی انتون کو گردہ ادک جانور کھان پان کرتے ہین ۔ کسی کے ہردے
مین بان لگے کسی کے کان کٹے کسی کے سر کٹ گئے ۔ کسی کی آنکھ پھوٹ گئین جب
راکچھسون کا گروہ زیادہ بیاکل ہو گیا تو کھر دوکھن ادک نے بڑے بڑے بلوانون کو
ساتھ لے کر شری رامچندر جی مہاراج کے اوپر چڑھائی کری تو شری رامچندر جی
مہاراج نے بھی ایک ایک راکچھس کے ہردے مین دس دس بان مارے
سب کے سب جودہا بلوان راکچھس ایک دم شری رامچندر جی مہاراج کے اوپر

اوپر وار کیا تو شری رام چندر جی مہاراج نے اون سب بالون کو کاٹ کر اپنے بھنکر بان چھوڑے اون کے چھوٹتے ہی راکچھس زمین پر گر پڑے تھوڑی دیر زمین پہ پڑے رہنے تھے لعد تھوڑی دیر کے اوٹھ اوٹھ کر لڑائی کرتے تھے شری رام چندر جی مہاراج انیک جتن کرتے تھے پر وہ راکچھس مارے نہین مرتے تھے اور جو مر بھی جاتے تھے تو وہ مایا کر کے پھر زندہ ہو جاتے تھے راکچھس تو چودہ ہزار ہین اور شری رام چندر جی مہاراج اکیلے ہین تب تو دیوتاؤن کو بڑا کلیش ہوا۔ جب شری رام چندر جی مہاراج نے دیکھا کہ سب دیوتا بیاکل ہین۔ تب تو شری رام چندر جی مہاراج نے ایک ہے بہت مایا یہہ کری کہ جتنے راکچھس تھے سب آپس مین ایک کو ایک رام دیکھنے لگا یعنی راکچھسون کو راکچھس ہی رام کی صورت نظر آنے لگے۔ جب مہاراج نے ایسی مایا پھیلائی تو سب راکچھس آپس مین ایک دوسرے کو رام سمجھ کر مارنے لگے جب سب کا ناش ہو گیا تب تو دیوتاؤن نے خوش ہو کر نارائن سوامی کی استتی کر کے اور پھول برسائے اور آکاش مین دہندبھی بجا کر اپنے اپنے بیوانون پر سوار ہو کر اپنے دہام کو چلے گئے۔

چھٹا ادہیائے

سوپ نکھا کا لنکا مین جانا اور راجا راون سے جا کر کھر دوکھن کے مارے جانے اور اپنے ناک کان کٹنے کا سارا حال کہنا

جب شری رام چندر جی مہاراج نے کھردوکھن کو سینا سہیت مار ڈالا تب
دیوتا اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور لچھمن جی بھی سیتا جی کو لے کر پہاڑ کی کھسا
نکل کر شری رام چندر جی مہاراج کے چرنون مین آگرے شری رام چندر جی
مہاراج نے اوٹھا کر ہردے سے لگا لیا۔ اب سوپ نکہا کی کتہا سُنئے جب کھر
دوکھن مارا گیا تو سوپ نکہا روتی پیٹتی چلاتی لنکا پوری مین راجا راون کے پاس
گئی اور کہنے لگی کہ اے بھائی تجھکو کچھہ اپنی بھی خبر ہے راج کے گھمنڈ مین
کیون اندھا ہو رہا ہے رات دن شراب کے نشہ مین بے ہوش رہتا ہے دیکھو تو
تیرا دشمن تو تیرے سر پر آگیا اور تجھکو کچھہ خبر نہین ہے۔ بدہوانون نے سچ کہا
ہے کہ نیت بنا نو راج اور دہرم بنا دہن اور ایسے ہی پریم بغیر محبت وغرور سے ہنر
کا ناش ہو جاتا ہے ایسا دہرم شاستر مین سُنا ہے۔ راون کی سبہا مین زور سے
چلا کر رونے لگی اور واویلا کر کے زمین پر گر پڑی اور بکر کانٹھ کر سوپ نکھا رانڈ رو رو
کر راون سے کہنے لگی کہ اے بھائی تیرے جیتے جی میری ایسی دردشا ہو رہی ہے
ہائے غضب کی بات ہے کہ جس کے بھائی ایسے ہین کہ جن کے یہان قید مین کال
تک ہین اور راون کی بہن کی ایسی کھوٹی دشا ہو رہی ہے۔ جب سوپ نکھا
سے راون نے یہہ بات سُنی تو سوپ نکھا رانڈ سے پوچھنے لگا کہ اے بہنا تیری
یہہ کس نے ایسی دُردِشا کری ہے ناک اور کان کس نے کاٹے ہین تب تو
اوس نے جواب دیا کہ اجودھیا پری نواسی راجا دسرتھ کے بیٹے کہ جن سے ہمارے بڑے بڑے
بیر چلا آرہا ہے اب وہ تیری راجدھانی مین آگئے ہین اور راکچھسون کو مارتے پھرتے
ہین۔ جب اونھون نے یہہ بات معلوم ہو گئی کہ یہہ راون کی بہن ہے سو تیری

بہن سمجھکر میری یہہ گتی کری بڑے کا نام تو رام ہے کہ جس کے ساتھ مین ایک
ادہک سُندری سیتا نام ہے اور اوس کے چھوٹے بھائی کہ جس کا نام
لچھمن ہے۔ اوس نے میری ناک اور کان کاٹے ہین اور وہ جو اون کی
استری ہے ادہک سروپ وتی ہے بدھاتا نے اوس کو اپنے ہاتھ سے بنایا ہی
اور جب مین نے کھر دوکھن سے جاکر اپنا حال سارا کہا اور وہ میری پکار سُنکر
اون سے لڑنے کو گیا تو رام نے کھر دوکھن کو چودہ ہزار سینا سمیت مارڈالا
اب لاچار ہوکر مین تیرے پاس آئی ہون۔ جب راون نے کھر دوکھن کے مرنے
کا حال سُنا تو راون کے من مین بڑا کلیش ہوا مگر ظاہرداری مین سوپ نکھا سی
کہا کہ اے پیاری بہن اب مین کیا کر سکتا ہون اتنا کہکر راون تو اپنے مندر
کو چلا گیا مگر رات بھر اوس کو نیند نہین آئی اور سوپ نکھا کے ناک کان کٹنے
کا سوچ رہا ساری رات بیاکل رہا۔ راون تو اپنے پلنگ پر پڑا پڑا یہہ سوچتا ہے کہ
جتنے بلوان دیوتا۔ منش۔ اسُر۔ ناگ۔ اس سنسار مین ہین اون مین سے میرے
تو چارون کے بھی تو برابر کوئی نہین ہے کھر دوکھن تو میرے بھائی میرے ہی
سمان بلوان تھا اوس کو بشن بھگوان کے سوائے اور کون مار سکتا ہے خیر جو
پرتھوی کا بھار اوتارنے کے واسطے بشن بھگوان نے اوتار لیا ہے تو مین اون سے
جاکر بیر ہی کرون گا کیونکہ سوامی کے بانون سے مرکر سنسار ساگر سے پار ہوجاؤنگا
بھجن تو اس تامسی شریر سے ہو نہین سکیگا۔ تن۔ من۔ دھن۔ بچن سے یہی جتن
ٹھیک ہے اور جو کوئی منش روپ چھتری راج کمار ہین تو اون کی استری کو چھین
لون گا اور راون کو لڑائی مین فتح کرون گا۔ اسی سوچ بچار مین رات جاتی رہی۔ اور

دان نکل آیا تب تو راجا راون محل سے باہر آیا اور رتھ جوڑ کر اکیلا وہان کو چلا کہ جہان سمندر کے کنارے پر ماریچ راکچھس رہتا تہا۔ شِو جی کہتے ہین کہ اے پریہ پاربتی یہان شری رام چندر جی مہاراج نے جیسی جگت بہار کہی ہے سو تم دہیان دے کر سنو۔ جس وقت لچھمن جی کند مول پہل لینے کو بن مین گئے اُس وقت شری رام چندر جی مہاراج نے ہنسکر سیتا جی سے کہا کہ اے پریہ اِس وقت ہماری اچہا یہہ ہے کہ تم اگن مین سما جاؤ۔ شری سیتا جی پر کاج اور بپت آگیا سمجہہ کر اوسی وقت اگنی مین سما گئین اور ایک مایا روپی سیتا ویسی ہی صورت وہی آبہوشن وہی چہب اوسی جگہہ موجود ہو گئی۔ جب راون ماریچ راکچھس کے پاس گیا تو جا کر ماریچ کو شیس نوایا اور ڈنڈوت کری۔ پہلے تو ماریچ گہبرایا کہ آج یہہ کیا اَکہی بات ہوئی کہ ہمارے سوامی گہر پر آئے اور بجائے اِس کے کہ اُن کو مین شیس نیواتا اُلٹا اونہون نے مجہکو شیش نیوایا۔ شِو جی کہتے ہین کہ اے پریہ پاربتی نیچ کا جہکنا بہی دُکھ ہی دیتا ہے دیکہو انکس بہی ہاتہی کو جہککر ہی مارتا ہے۔ بلائی بہی چوہے کو جہک کر ہی پکڑتی ہے اسی سے دُشٹ کی پریت بہی دُکھ دہی ہوتی ہے۔ ماریچ راکچھس نے راون کو آیا دیکہہ کر بہت بڑا ادر کیا اور ایک بڑے اچہے آسن پر بٹہلایا اور کہنے لگا کہ اے سوامی آج آپ کا چت اوداس کیون ہے اور آپ اکیلے کِس کارن آئے ہو مجہکو اچہی طرح سے سمجہاؤ کہ جس سے میرے من کا سندیہہ دور ہو یہہ سنکر راجا راون نے کہا کہ اے بہائی ہماری بہن سوپنکہا کے کان و ناک کاٹ لئے اور کھر دوکھن وغیرہ کو شری رام چندر جی مہاراج نے مار ڈالا ہے سو اب تم چہل کر کے کپٹ روپی مرگ بنجاؤ تو ہم ان

اپنی بہن کا بدلا لیوین ساون کے ساتھ مین ایک استری ہے اوس کو چرالاوین
گے جب کلیجہ کا کھاؤ مٹے گا اتنی سُن کر ماریچ راکچھس نے جواب دیا کہ اے
سوامی تم اُن کو منش مت سمجھو یہہ دونون بھائی آپ روپ بشنو بھگوان ہین
مین نے انکا آتل بل دیکھا ہے کہ یہہ ہی دونون بھائی بسوامتر سوامی کے
یگ کی رکچھا کرنے کو گئے تھے۔ جب رام نے بے دہار کا ایک بان میرے
مارا تھا کہ جس کی زور سے تین بہان سیکڑون جوجن سمندر پار آکر پڑا ہون
ہے سوامی بہلا ان سے بیر کرنے مین کیسے بھلا ہو سکتا ہے اس سے بہتر تو
یہہ ہی ہے کہ تم اپنے گہر کو واپس چلے جاؤ اتنی بات سُنکر مغروری راون
غصہ مین بھر گیا اور دانت کچکچا کر ماریچ کو گالی دینے لگا اور بولا کہ ارے
بے وقوف کیا وہ مجھسے بھی زیادہ بلوان ہین۔ تو مجہہ کو گرو کی طرح سے سکہا
لو کرنے لگا یہہ نہین ہوا کہ میرے ساتھ چل کر میرا کارج کرتا اور اگر بڑائی ہی
کرنی تہی تو میری بڑائی کرہی ہوتی تب ماریچ نے جواب دیا کہ ہے سوامی مین
اون کو ایشور کیسے نہ کہون دیکھو بالپن مین تو اونھون نے تاڑکا راکچھسنی کو مارا
اور اہلیہ کو پار اوتارا۔ بسوامتر کی یگ کی رکچھا کری جنک پوری مین جاکر شنکر
کا دہنش توڑا اور راب کھر دوکھن تریشرا۔ ادک کو مارا پھر بھلا وہ بشنو بھگوان کا اوتار
نہین ہے تو کیا منش ہین اور اچھا ہمنے منش ہی مان لیا تو بہی وہ سُور بیر
دہنش دہاری ہین اتنی بات سُنتے ہی راون جل گیا اور ماریچ کو کھوٹے کھوٹے
بچن کہنے لگا۔ جب بیچارے ماریچ نے دونون طرح سے اپنی موت ہی دیکھی تو
شری رام چندجی کے ہاتھ سے مرنا اُتم سمجھا اور من مین بچار کرا کہ ان نو آدمیون

کے ساتھ بروودہ کرنا نہین چاہیئے۔
نمبر ۱۔ شستر دھاری جس کے پاس ہتیار ہون۔ نمبر ۲۔ منتری راجہ کا وزیر۔
نمبر ۳۔ شِٹھ۔ نمبر ۴۔ دہن دان امیر آدمی۔ نمبر ۵۔ وید حکیم۔ نمبر ۶۔ جوجیہ۔
نمبر ۷۔ کب۔ شاعر۔ نمبر ۸۔ عقلمند۔ نمبر ۹۔ راجا۔

جب ماریچ راکچھس نے اپنے جی مین ایسا بچار کرکے راون کے ساتھ ہو لیا پر پہردے
مین شری رام چندر جی مہاراج کے چرنون کا دہیان رکھا۔ اور راون سے پوشیدہ
اپنے من مین ایسا بچار کرتا چلا جاتا تھا کہ آج میرے برابر دوسرا کون دہن ہے۔
آج مین اپنے سوامی شری رام چندر جی مہاراج کے چرنون کے درشن کرون گا
جب مین ہرن کا روپ دھارن کرون گا تو ترلوکی ناتھ کہ جنکی تینون لوک پیچھے پیچھے
پھرتے ہین وہ آج سوامی میرے پیچھے پیچھے دوڑین گے اور مین اون کے آگے کو
بھاگون گا اور گردن پھیر پھیر کر بار بار اون کے درشن کرون گا اور شری سیتا جی
جگت ماتا میری کھال کو پسند کرین گی۔ پھر بھلا میرے برابر آج کون بڑبھاگی
ہوگا۔ جب ماریچ راکچھس اوس بن مین پہونچے کہ جہان شری رام چندر جی مہاراج
دونون بھائی شری سیتا جی سمہیت رہتے تھے۔ وہان پہونچکر ماریچ راکچھس نے
اپنا سروپ ہرن کا اس طرح سے بنایا کہ سینگ تو سونے کے ہین اور گلے مین جواہرات
کا جڑاؤ پٹہ پڑا ہوا ہے اور رنگ برنگ کی تمام بدن کی کھال ہے جس وقت ماریچ
راکچھس نے شری سیتا جی کے سامنے جاکر چوکڑی بھری اور شری سیتا جی نے
اوس مایا روپی ہرن کو دیکھا تو شری رام چندر جی مہاراج سے کہنے لگین کہ اے
سوامی یہہ ہرن بڑا خوبصورت ہے اس کو تو تم مار ڈالو اور اس کی نیلی پیلی جو کہ کھال ہے

اس کا آسن بناؤ یہہ بات سنتے ہی شری رام چندر جی مہاراج نے دہنش بان سنبھال کر اور لچھمن جی سے کہنے لگے کہ اے بھائی مین تو اس ہرن کے مارنے کے واسطے جاتا ہون تم یہان چوکی پر ہوشیار رہنا کیونکہ اس جنگل مین راکچھس بہت ہین سو تم سیتا جی کو اکیلی چھوڑ کر کہین مت جانا کیونکہ آج کل راکچھسون سے پورا بیر ہو گیا ہے سو مین تم کو بار بار سمجھاتا ہون کہ جب تک ہم اس ہرن کو مار کر لاوین تم سیتا جی کو بہت ہوشیاری سے چوکسی کرنا شری رام چندر جی مہاراج انیک بھانت سے لچھمن جی کو سمجھا کر اوس جگہ کو چلدئے کہ جہان ہرن روپی ماریچ راکچھس گھاس چرتا پھرتا تھا جب ماریچ نے شری رام چندر جی مہاراج کو اپنے اوپر آتے دیکھا تو اور دور تک بھاگا چلا گیا۔ کبھی دور جا کر گھاس چرنے لگتا ہے اور جب شری رام چندر جی مہاراج کو نزدیک آیا جانتا ہے تو آگے کو چوکڑی مار جاتا ہے۔ جب اسی طرح سے شری رام چندر جی مہاراج زیادہ دور چلے گئے تب تو مہاراج نے ایک بان بڑے زور سے تاک کر اوس ہرن روپی ماریچ راکچھس کے ہردے مین مارا اوس بان کے لگتے ہی پہلے تو خوب چلایا اور پھر ہائے لچھمن بھائی ہائے لچھمن بھائی زور زور سے پکارتا رہا پھر تھوڑی دیر کے بعد مرتے وقت اپنا راکچھسی روپ دہارن کر لیا اور شری رام چندر جی مہاراج کا سیتا جی سمیت سمرن کرنے لگا اور نارائن کا بھجن کرتے کرتے پران چھوڑ دئے جب شری رام چندر جی مہاراج نے اوس پاپی کی ایسی نیت دیکھی تو اوس کو پرسن ہو کر اور اپنی بھگتی پدوی دیدی اے پیاری پاربتی جب شری رام چندر جی مہاراج نے اوس کو بھگت پدوی دیدی تو اوسوقت سب دیوتاؤن نے شری رام چندر جی مہاراج کے سبہاو کو دیکھ کر پھولون کی برکھا کری اور اپنے

چت میں سب نے بڑا سکھ مانا۔ بولو شری رام چندر سوامی کی جے ہو۔

جب شری رام چندر جی مہاراج نے اوس مارِیچ راکچھس کو مارا تھا اور اوس نے ان روپی راکچھس نے ہائے سیتا ہائے لچھمن کہکر پکارا تہا تو اوس آواز کو جب شری سیتا جی نے سُنا تہا تو ایک دم گھبرا کر لچھمن جی سے کہنے لگین کہ اے لچھمن جی تم جلدی سے جاؤ دیکہو تمہارے بڑے بھائی پر ایسی کیا بپتا پڑی کہ جو وہ ہاہا کار کررہے ہین جب شری لچھمن جی نے یہہ بات سُنی تو ہنسکر بولے کہ اے ماتا بھلا وہ آپ روپ بھگوان ہین وہ جس کسی کا بُرا ہونا دل مین بچار کرلین تو بچارتے ہی اوسکا ناش ہو جائے۔ اے ماتا اون کو تو خواب مین بھی بپتا نہین آسکتی ہے اور مجکو تو بڑے بھائی شری رام چندر جی مہاراج کی یہہ آگیا ہے کہ تم یہان سے کہین مت جانا سو مین تو اپنے بھائی کا آگیا کاری سیوک ہون یہان سے اوٹھ کر کیسے جاسکتا ہون اول تو یہہ جنگل ہے دوسرے یہان راکچھسون سے دشمنی ہوگئی ہے شری رام چندر جی مہاراج میرے بھروسہ پر تم کو چھوڑ گئے ہین سواے ماتا مین تم کو اکیلی چھوڑ کر کہین نہین جاسکتا ہون جب شری سیتا جی نے اپنے جی مین یہہ جانا کہ یہہ کسی طرح سے نہین جاتا ہے تب تو شری جانکی جی نے غُصہ مین بھر کر لچھمن جی سے اِس طرح کہا کہ اے لچھمن تو یہہ ہی چاہتا ہے کہ اِس بن مین سوامی شری رام چندر جی مہاراج تو مارے جاوین اور مین سیتا کو لے لون ارے شٹھ تجکو ذرا بھی دیا نہین آتی اپنے کانون سے رام کے بلاپ کو سُن رہا ہے تجھسے یہہ نہین ہوتا کہ یہان سے اوٹھ کر جاوے اور شری رامچندر جی مہاراج کی دھیر بندھاوے ارے جا کر دیکھ تو کسی سنگہ نے گھیر لیا ہے یا سانپ وبچھو نے کاٹا ہے یا کوئی درد ہوا ہے کہ جس کے کارن اِس زور سے چلا چلا کر

بلاپ کر رہے ہین۔ جب لچھمن جی نے شری جانکی جی سے ایسی ایسی کڑوی کڑوی
باتین سُنین تو کھڑے ہو کر اوس کُٹی کے چارون طرف دہنُش سے ایک لکیر کھینچی
اور اکاس اور پرتھوی کے سپرد شری جانکی جی کو کر اوس طرف کو چلے کہ جسطرف
کو شری رام چندر جی مہاراج ہرن کو مارنے کے واسطے گئے تھے چلد ئے۔
اسنے مین شری رام چندر جی مہاراج سو ایسے ڈرتے جاتے ہین کہ وہ تو مجھکو
سیتا جی کی چوکی کے واسطے چھوڑ آئے تھے اور کبھی کبھی چلتے چلتے یہہ بھی
سوچتے جاتے ہین کہ سیتا جی اکیلی ہین ایسا نہو کہ کوئی راکچھس آن ستاوے
اپنے دل مین ایسے ایسے بچار کرتے جاتے ہین۔ لچھمن جی تو ادہر شری رامچندر جی
کے پاس کو چلے گئے اور ادہر راون نے شری سیتا جی کو اکیلی دیکھ کر اور
ڈنڈی سوامی کا روپ دہارن کر کے شری سیتا جی سے بھیک جا مانگی۔
شب جی کہتے ہین کہ ہے پیاری پاربتی جی دیکھو کھوٹی سنگت سے من اور بدھی
ملین ہو جاتے ہین دیکھو راون کیسا اچھا چکرورتی راجا کہ جس کے یہان کال تک بھی
قید مین پانی بھرتا تھا سو کھوٹی نیت کے کارن راجا اون نے شری سیتا جی
سے بھیک جا مانگی۔ راون نے جب شری سیتا جی سے بھیک مانگی۔ تو
شری سیتا جی اوس کو کند مول پھل جو کہ اون کے پاس رکھے ہوئے تھے
دینے لگین۔ تب فقیر روپی راون نے سیتا جی سے کہا کہ اسے پریہ مین سنیاسی
ہون بندہی بھیک نہین لیتا ہون اس لکیر سے باہر نکل کر بھیک دے تو مین
لون۔ اول تو سیتا جی نے لکیر سے باہر آنے کے واسطے انکار کیا پھر مجبور
ہو کر لچھمن جی کی کھینچی ہوئی اوس لکیر سے باہر آکر اوس کو بھیک دینے لگین

سو راون نے شری سیتاجی کو گود مین اوٹھاکر اور بیوان مین سوار کر کے
شری سیتاجی کو انیک طرح کے ڈر دکھلانے لگا۔ جب شری سیتاجی نے
کہا کہ اے سادھوجی آپ کیسے سنیاسی ہین اور میرے ساتھ آپ کیا چھل
کرتے ہین۔ تب تو کپٹ روپی راون نے لال لال آنکھین کر کے جوگی جی کا
روپ دور کر کے اپنے دسون شیس اور بیسون بھجا دکھلا دین اور کہنے لگا کہ
اے سندری مین لنکاپتی راون ہون۔ جب شری سیتاجی نے ایسا
راون نام سنا تو بہت بیاکل ہوئین اور دھیرج باندھ کر کہنے لگین کہ ارے
شٹھ جو تو لنکا کا راجہ راون سوبیر ہے تو تو ذراسی دیر ٹھہر جا میرے سوامی
رگھوناتھ ابھی آتے ہین تو اون کے سامنے ایسے کھوٹے بچن کھیو۔ اب مین
جان گئی کہ تیرا کال آگیا ہے۔ یہہ تیرا کال ہی تیرے منہ سے ایسے بچن کہلا رہا
ہے۔ ارے کہین شیرون کی تھلی پر گیڈر بیٹھ سکتا ہے کہین کام دھنون
کے برابر بکری ہو سکتی ہے۔ کیا چھوٹی سی ندی چھپر ساگر کی ریس کر سکتی ہے
کیا کلپ برکچھ کا کام ببول دے سکتی ہے۔ ارے مورکھ اگیانی جو تو اپنا بھلا
چاہتا ہے تو تو اپنے گھر کو چلا جا۔ جب راجا راون نے شری سیتاجی کے مکھ
سے ایسے گیان کے بھرے ہوئے بچن سنے تو ہاتھ جوڑ کر شری سیتاجی کے
چرنون مین گر پڑا اور کہنے لگا کہ اے ماتا میرا اپرادھ چھما کرو اور چاہتا تہا کہ شری
سیتاجی کو بیوان مین سے اوتار کر چھوڑ جاوے کہ اتنے مین بدھاتا نے وہ
مت پھیری کہ اگیانتا کے بش ہو کر بیوان اکاش مارگ کو چلتا کر دیا اوسوقت سیتا
ہرن کو سب دیوتاؤن نے دیکھا تھا اور راجا راون کے ڈر سے سب کے سب چپکے رہے

کر جیسے دروپدی ہرن کے وقت شلیہ کے ڈر سے دھو مہہ پروہت چپ رہا
جب شری سیتاجی نے دیکھا کہ یہہ راکچھس میری ایک نہین سنتا ہے
اور مجکو نہین چھوڑے گا تب تو شری سیتاجی گھبراگئین اور اِس طرح سے
بلاپ کرنے لگین۔ ہائے رگھوناتھ سوامی کون سے اپرادہ سے اپنی دیا بسارتے ہو
ہائے آرت ہرن۔ ہائے شرن سکھدایک۔ ہائے رگھوکل من کے دن نایک
آج مجھکو کس راکچھس کے بس کرتے ہو۔ ہائے لچھمن اس مین تمہارا کچھہ بھی
دوش نہین ہے جیسا مین نے تمہارا اپچار کیا ویساہی پھل پایا۔ ہائے ماتا
کیکئی کے من کا جو منورتھ تہا وہ آج پورا ہوگیا۔ شری سیتاجی کے بلاپ سے
پنچ بٹی کے سب جیو جنت بیاکل اور بہت دکھی ہین اور شری سیتاجی انیک
پرکار کے بلاپ کرتی جاتی ہین کہ میرے رگھوناتھ سوامی سے یہہ میری کتھا
کون کہیگا۔ ہائے رگھوکل من کو میرا اپنے کیسے لگے گا وہ مجھکو کہان کہان ڈھونڈینگے
شب جی کے بردئے ہوئے راون یاد کرکے شری سیتاجی سے برے برے
کھوٹے کھوٹے بچن کہتا چلا جاتا تہا کال کے بس کچھہ بھی ڈر نہین کرتا ہے
جب گرڈ راج جٹایو نے شری سیتاجی کے بلاپ کو سنا تو اپنے من مین
کہنے لگا کہ یہہ تو شری رام چندر جی مہاراج دھیراج کی استری ہے اور
اس کو یہہ دشٹ راکچھس چرائے لئے جاتا ہے۔ ہائے آج میرے شریر
مین وہ پہلا سا بل نہین رہا خیر مین اب بھی چل کر اس سے یدہ کرون گا۔ یہ
بچار کر اوڑا اور دور ہی سے کہنے لگا کہ اے بیٹی سیتا تم کچھہ کلیش مت کرو۔
مین آگیا ہون اس کو مار کر مین تم کو چھوڑائے لیتا ہون اور ابھی شری رامچندر جی

سے ملا دونگا یہہ کہکر جٹایو اس زور سے راون کے اوپر گرا کہ جیسے کبوتر پر
باز گرتا ہے اور راون سے کہنے لگا کہ اے مورکھ ٹھیر جا مین بھی آگیا ہون کیا
تو مجھکو نہین جانتا ہے کہ مین گردہ راج جٹایو ہون۔ جب راون نے اپنے اوپر
جٹایو کو آتے دیکھا تو اپنے من مین کہنے لگا اگر یہہ گروڑ ہے تو یہہ تو خوب طرح
سے میرے بل کو جانتا ہے بلکہ اس کے سوامی وشن بھگوان تک جانتے ہین۔
اور جو یہہ سورج ہے نارائن کا رتھ ہے اور اپنے سو یہہ کل شری رام چندر جی
مہاراج کے ساتھ کا کوا آیا ہے۔ تو تو میرے ہاتھ سے ہرگز ہرگز جیتا نہ بچیگا جب
جٹایو راون کے قریب پہونچا۔ تو راون نے کہا کہ ارے جٹایو تو کیون ناحق اپنی
جان کہوتا ہے۔ اوسپر جٹایو نے غصہ مین بھر کر راون کو جواب دیا کہ اے مورکھ
اگیان جو تو اپنا بھلا چاہے تو شری جانکی کو چھوڑ دے ابھی کچھ نہین بگڑا ہے
اور جو تو شری سیتا جی کو نہین چھوڑیگا تو مین تجھکو زندہ نہین چھوڑونگا
راون مغرور نے جٹایو گردہ راج کو کچھ جواب نہین دیا۔ تب تو گردہ راج
جٹایو نے چونچ سے راون کی چوٹی پکڑکر بیوان سے نیچے ڈال دیا۔ اور شری
جانکی جی کو پتری کی طرح سے بیوان سے نیچے اوتار کر پرتھوی پر لا بٹھایا۔
پھر راون کے پاس جاکر لڑنے لگا راون نے جس قدر بان مارے جٹایو سب کو
بچا گیا اور اپنی چونچ سے راون کو ایسا گھایل کیا کہ راون بے ہوش ہوکر
زمین پر گر پڑا۔ شب جی کہتے ہین کہ اے پیاری پاربتی جس راون نے سب
دیوتاؤن کو بل کے زور سے قید کر لیا اور جٹایو نے اوس سے اس قدر یدھ
کیا کہ اوس راون کو مورچھا آگئی تو اوس جٹایون گردہ راج کو بڑا بھاری سنوید ہے

جودھا سمجھنا چاہئے۔ جب راون اور جٹایو مین اس قدر یدہ ہوا۔ تو راون
اپنے من مین بڑا شرمندہ ہوا۔ پھر اپنا زہر کا بجھا ہوا کھڑگ نکالکر جٹایو سے
یدھ کرنے لگا۔ راون نے ایک ہاتھ ایسا زور سے مارا کہ جٹایو کے دونو بازو کٹ
گئے اور بیاکل ہوکر زمین پر گر پڑا۔ راون شری جانکی جی کو بیوان مین بٹھلاکر
لنکا کی طرف کو چلدیا اور جٹایو جے رام۔ جے رام۔ ہے رام کہنے لگا۔ اور
اپنے من مین بچارنے لگا کہ آج میرے برابر دوسرا کون جیو۔ دہن ہے کہ جو
رام کاج مین میرے پران نکلتے ہین۔ اب شری سیتا جی کو شری رامچندر جی
کے چھوٹنے کا تو سوچ نہین جٹایو کے پران نکلنے کا بڑا سوچ ہے۔ شری جانکی
جی انیک طرح کے بلاپ کرتی جاتی ہین۔ جب راون کا بیوان رشی موک
پربت پر پہونچا اور شری جانکی جی نے سگریو ہنومان ادک کو وہان بیٹھے ہوے
دیکھا تو اپنے سر پر سے چیر اوتار کر اور ہرے رام لکھکر وہ چیر سگریو ادک کے
اوپر ڈالدیا۔ سگریو نے وہ بستر اوٹھاکر سنگواکر رکھ دیا اور راون نے
شری جانکی جی کو لیجاکر اشوک باٹکا مین رکھ دیا اور جس روپ سے شری
رامچندر جی مہاراج اوس چھل روپی ہرن کو مارنے کے واسطے گئے تھے
شری جانکی جی رات دن اوسی روپ کا سمرن کرتی ہین۔

ساتوان ادھیائے

شری رامچندر جی کا ہرن مار کر واپس آنا اور سیتا جی کو نہ

نہ پائے کر بلاپ کرنا اور تلاش مین نکلنا اور جٹایو سے ملنا شری رام چندر جی کا

جب شری رام چندر جی مہاراج اُس چھل روپی مرگ کو مار کر واپس آنے لگے
تو راستے مین اپنے چھوٹے بھائی لچھمن جی کو آتے دیکھکر کہنے لگے کہ اے بہتر
تمنے میرا کہنا نہین مانا مین تم کو سیتا جی کے پاس چوکسی کے واسطے
چھوڑ آیا تھا اور تمسے کہدیا تھا کہ تم جانکی جی کو اکیلی نہ چھوڑنا۔ بس اب جانکی جی
کا ملنا مشکل بات ہے کیونکہ یہان راکچھسون کا زور ہے جس مرگ کے مارنے
کو مین آیا تھا وہ مرگ نہین تھا ایک کپٹی راکچھس تھا جو جانکی جی کو کسی راکچھس
نے چرا لیا ہوگا تو ہماری زندگی محال ہے یہہ دکھ مجھسے ہرگز ہرگز نہین سہارا
جاویگا اول تو راج۔ پھر جنم بھوم پھر کٹم چھوٹا اور یہان بن باس مین سیتا
سی استری چھوٹ جاوے تو پھر اس سے زیادہ اور کیا بپت پڑے گی
یہہ سنکر لچھمن جی نے جواب دیا کہ ہے سوامی آپ انترجامی ہین سب کے
من کی جانتے ہین مین نے اپنے بس شری سیتا جی کو اکیلا نہین چھوڑا ہے
اس مین میرا کوئی دوش نہین ہے اسی طرح سے دونون بھائی باتین کرتے
کرتے شری گوداوری ندی کی تیر جہان کہ کٹی بنا کر شری رام چندر جی
مہاراج شری جانکی جی سمیت رہتے تھے آئے تو اوسوقت دن چھپنے
کو تھا۔ جب کٹی کو خالی دیکھا اوس مین شری جانکی جی کو نہ پایا تو شری رامچندر جی
مہاراج اتینت بیاکل ہوئے اور اون کے چت کو بڑا بھاری کلیش ہوا دونون

بھائی شری جانکی جی کو یاد کر کر اور نام لے لے کر بلاپ کرتے تھے جون تون کر کے
رات کاٹی دن نکلتے ہی شری رامچندر جی کو اور بھی زیادہ کلیش ہوا اور بہت
بیاکل ہو کر بلاپ کرنے لگے - ہائے سمستہ گنون کی کھان - ہائے جانکی - ہائے سیتے
ہائے روپ شیلے - ہائے برت نیم پنتے تو کہان ہے تو نے مجھکو اِس بن کھنڈ مین
دھوکا دیا اے پریہ مجھے بن جنگل مین پھل نہین کھائے گئے - اے پیاری سیتا
اب تو مجھے پھر بھی کبھی ملیگی یا نہین - ہائے پیاری مین تو تیرے ہی کہنے سے
گیا تھا - اے پریہ تو نے کوئی نشانی ایسی نہین چھوڑی کہ جس سے یہہ تو معلوم
ہو جاتا کہ تو کس طرف کو گئی اور تجکو کون لے گیا - ہائے سیتے - اب مین راجہ جنک
جی سے جا کر کیا کہونگا اور کس طرح سے اون کے دل کو دھیرج بندھاؤنگا

بھجن راگ پیلو

میری سدہ آن لیو سیا پیاری - مات کیکئی بن باس دیو ہے پرانون سے ادہک
پیاری ۞ کپٹی مرگ کے پاچھے دہایو لچھمن کیو رکھواری - مین تو ہین سیا بہت
سمجھایو تین ایک نہ مانی ہماری ۞ رام چندر جب گرے دھرتی پہ لچھمن رو کر
پکاری - تلسی داس پربھو بن بن ڈہونڈت بدہنا کی گت نیاری -

جب شری رامچندر جی بلاپ کرتے کرتے بہت بیاکل ہو گئے تب تو لچھمن جی
نے شری رامچندر جی کو بہت طرح سے سمجھایا جب شری رامچندر جی
مہاراج نے ہردے مین دھیرج باندھا تب تو اوس بن کے رُکھون سے بوجھتے
پھرتے ہین کہ اے بھائیو تمنے کہین سیتا جی کو دیکھا ہے اس بن کے پکھیون

تمنے کہین جانکی جی کو جاتے دیکھا ہے پون پانی تمنے کہین سیتا جی کو دیکھا ہے اسی طرح سے انیک بلاپ کرتے تھے۔ اِن دونون بھائیون کی یہ گتی تھی کہ جیسے جل بغیر مچھلی۔ اور بنا من سرپ بیاکل ہوتا ہے ایسے ہی یہ بغیر سیتا جی کے بیاکل ہین۔ لچھمن جی شری رام چندر جی کو سب طرح سے جون جون سمجھاتے ہین پرنا ہین سوامی ترلوکی کے ناتھ رگھوکل من سرب [illegible] مان سری رام چندر جی مہاراج کے ہردے مین دو چند اگ بھڑکتی ہے۔ تب جی کہتے ہین کہ ہے پاربتی شری رام چندر جی مہاراج اپنے آپ کو چھپانے کی غرض سے کیسے کیسے سوانگ اور نرلیلا کرتے ہین جب شری رام چندر جی مہاراج کو اسی طرح سے بلاپ کرتے کرتے اور شری جانکی جی کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے کئی روز ہو گئے اور کہین پتہ نہ ملا تو ایک روز شری رام چندر جی مہاراج نے کیا دیکھا کہ ایک پربت پر گڑھے مین خون بھرا ہوا ہے اوس رودھر کو بھرا ہوا دیکھ کر لچھمن جی سے کہنے لگے کہ یہان کسی راجا کا بڑا بھاری سنگرام ہوا ہے کہ جسکا اس قدر لہو بہا ہے یہہ سنکر لچھمن جی نے کہا کہ ہان مہاراج ہوا تو ہی اس کے بعد جو آگے کو چلے تو کیا دیکھتے ہین کہ ایک پتھر کی چٹان پر گردہ راج گھایل پڑا ہوا ہے اور رام رام کہہ رہا ہے جبوقت اوس جٹایو نے شری رام چندر جی مہاراج کے درشن کرے تو اوس کی زخمون سے جو کہ خون جاری تھا بند ہو گیا اور تمام بدن مین جو کہ درد اور کسک تھین سب دور ہو گئین۔ اور شری رام چندر جی مہاراج کے چرنون مین گر کر اور چونچ اور پنجون سے شری رام چندر جی کے چرن پکڑ کر استتی کرنے لگا۔

آٹھوان ادھیائے

گردہ راج جٹایو کا ملنا شری رام چندر جی مہاراج سے اور داہ کرم ہونا جٹایو کا شری رام چندر جی مہاراج کے ہاتھ سے

جٹایو نے جب شری رام چندر جی مہاراج کے درشن کرلئے تب شری رام چندر جی مہاراج سے کہنے لگا کہ ہے پران ناتھ سوامی سُنئے میری یہہ دشا دس کندھر راون نے کری ہے اور وہی دُشٹ راکھس شری سیتا جی کو چرا لے گیا ہے اور میرے پران تمہارے ہی درشنون کے ابلاشی تھے۔ اب اس شریر کو چھوڑ کر چلا چاہتے ہین یہہ سُنکر شری رام چندر جی مہاراج نے کہا کہ اے گردہ راج تم اپنے پران مت کھوؤ مین تم کو امر کری دیتا ہون یہہ سُنکر گردہ راج جٹایو نے جواب دیا کہ اے رگھوکل منی جن پران یہان سے جاتے ہین اور اوس کی مکت ہوجاتی ہے۔ وید پرانون مین برہما جی نے آپ کی کرپا سے کہا ہے کہ جن کے موتھ سے آپ کا نام ہی نکلتا ہے تو اوس کے سب پاپ دور ہو جاتے ہین یہانتک اور اس سے تو آپ انکھون کے سامنے ساکچھات کھڑے ہوئے ہین بھلا پھر ایسا سمے مجھکو کہان ملیگا اتنی بات سُنکر شری رام چندر جی مہاراج نے جٹایو سے کہا کہ اچھا جو

تمہاری ایسی ہی راضی ہے تو تم اِس شریر کو چھوڑ کر میرے پرم دہام دیولوک
بیکنٹھ کو چلے جاؤ شری رام چندر جی مہاراج سے یہ دان لیکر جٹایو نے اوسی وقت
پران چھوڑ دئے اور سورگ کو چلدیا تو پھر شری رام چندر جی مہاراج نے
جٹایو کا مرتک کرم اپنے ہاتھ سے کرا شب جی کہتے ہین سنو ہے پاربتی جی
شری رام چندر جی مہاراج کا کیسا کومل چت ہے کہ گردہ راج جٹایو کے جو
جنگل کے سب جانورون سے مہا نیچ ذات کا پرندہ تھا کہ اوس کو کیسی بڑی
بھاری پدوی دیدی کہ جس کے واسطے رشی او منی سیکڑون برس تپسیا
کرتے ہین سواے پر یہ دہ آدمی بڑے ہی کمبخت ہین کہ جو ایسے دین دیال کرپا
ندھان سوامی کا سمرن نہین کرتے یا اون کے چرتر کو اور لیلا کو چت لگا کر
پڑہتے اور سنتے نہین - اے پریہ پاربتی شری رام چندر جی مہاراج جٹایو کی
کریا کرم کر کے وہان سے آگے کو شری سیتا جی کے ڈہونڈنے کے واسطے
دکہن کی طرف کو چلدئے - آگے کیسے کیسے مارو بن ہین کہ جہان دن مین آدمی
تو کیا دیوتاون کو ڈر لگتا ہے - شیر بھالو ہاتھی ادک - جدہر تدہر پھر
رہے ہین اور اوسی بن مین ایک کبندہ راکہس رہتا تھا - سو شری
رام چندر جی مہاراج نے اوس کو مار ڈالا تو وہ مرتے ہی اپنی گندہرب گتی کو
پراپت ہو گیا پھر شری رام چندر جی مہاراج سے کہنے لگا کہ اے مہاراج
پران ناتھ مین دُرباسا منی جی کے شراپ سے راکہس ہو گیا تھا اور دُربا سا
منی نے یہہ کہدیا تھا کہ جب شری رام چندر جی مہاراج بن باس کرینگے
تو تجھکو وہ اپنے ہاتھ سے مارینگے تو اون کے ہاتھ سے مرنے کا کارن تیری

مکتی ہوجاویگی سوامی سواب آپکے درشنون سے میرے سب پاپ
دور ہوگئے۔اور مکتی ہوگئی تب توشری رام چندر جی مہاراج نے کہا کہ اے
گندہرب جو منش رام دروہی ہے ہین اوس سے بہت ناراض رہتا ہون
اور جو میرے بہگت ہین میرا سمرن کرتے ہین اور میرے بہگتون کا آدر
ستکار کرتے ہین براہمنون و ابہاہجون کی رکہیا و پالن کرتے ہین اور ایک مین کیا بلکہ
سب اندرادک تینتیس ۳۳ کروڑ دیوتا اوس سے خوش رہتے ہین۔ جو منش میرے
بھروسہ رہتے ہین اور ایک مجہہ ہی کو اپنا اشٹ دیو سمجھتے ہین مین بھی اون کو
اپنا پیارا جانتا ہون اور ہمیشہ اون کی بہتری کا خیال رکہتا ہون۔ اور جو شب جی
برہما جی بشن بہگوان۔ یہہ سب روپ میرے ہی ہین جو منش ایک ہی روپ
کا دہیان کرتے ہین جگہ جگہ بہٹکتے نہین پہرتے تو مین اون سے بہی بہت خوش
رہتا ہون اور اپنے لوگ مین اون کو جگہ دیدیتا ہون اور جو منش کبہی شب جی
اور کبہی برہما جی اور کبہی دیبی جی اور کبہی ماتا سیتلا کو دہاوتے ہین۔ تو وہ
ادہر رہتے ہین نہ اودہر کے ہوتے ہین۔ اور جو منش ایک ہی روپ کو سمرتے ہین
اور اوسی کے بھروسہ رہتے ہین تو وہ میرے ہی بھروسہ ہین اور سیوک کہلاتے
ہین۔ گندہرب سے ایسی ایسی گیان کی امرت بھری ہوئی کہتا کہکر اور
آگے کو ایسا ہی گیان سمجھا کر کہنے لگے کہ اے پیارے سمجھہ کر دیا کے ساتھ
کام کرنا چاہئے۔ گندہرب اتنا سنکر شری رام چندر جی مہاراج کے چرنو مین
گر پڑا جب شری رام چندر جی مہاراج نے اوس گندہرب کے دل مین اپنی
پریت دیکھی تب تو اوٹہا کر چہاتی سے لگا لیا۔ گندہرب شری رام چندر جی

مہاراج کو پرنام کرکے چلدیا۔ تب شری رامچندر جی مہاراج نے اوس
گندہرب کو گت کی پدوی دیدی۔ اور متنگ رشی کی رکشا یاد کرکے
شوری کے آشرم کو چلدئے جب شوری نے شری رامچندر جی مہاراج
کو آتے دیکہا تو اپنے چت مین بہت بڑی انند ہوئی اور بڑے پریم سے شری
رامچندر جی مہاراج کا پوجن کیا اور چرنامرت کرکے شری رامچندر جی
مہاراج کو بڑے ادر ستکار کرکے ایک اتی سندر آسن پر دونون بھائیونکو
بٹھلایا۔ تب تو شوری کو اپنے گرو متنگ رشی کے بچن یاد آئے شب جی
کہتے ہین کہ اے پریہ پاربتی ایک وقت مین متنگ رشی نے شوری کو اشیرباد
دیا تہا کہ تجھکو بشن بھگوان کے اوسوقت درشن ہونگے۔ کہ جب مہاراج
منش روپ رامانام اوتار دھارن کرینگے۔ جب شوری کو یہہ بات یاد آئی
تب تو پھولی انگ نہ سمائی۔ مارے خوشی کے موںھ سے بچن نہین بولے جاتے
ہین اور سارے شریر مین کنپاہ لی آگئی ہے۔ بہت دیر پیچھے دھیرج دھرکر
شری رامچندر جی مہاراج کے واسطے بہت اچھے اچھے کندمول پھل بن مین
سے چگ کر لائی اور بڑے پریم سے مہاراج کی استتی کرکے آگے رکھ دئے۔
دونون بھائیون نے شوری کے لائے ہوئے پہل کیسے انند سے بھوجن کیے
کہ جیسے آجکل کوئی تانا پرکار کے بھوجن کرکے کسی کو نیوتہ کرتا ہے اور وہ بھوجن
کرنیوالا آنند ہوتا ہے۔ سوا ای طرح سے شری رامچندر جی مہاراج پچھمن جی
سہیت بار بار شوری کے دئے پھلون کی بڑائی کرتے ہین اور گھڑی گھڑی
مین سراہتے ہین۔ تب شری رامچندر جی مہاراج اون پھلون کو انند مگن کرا

بھوجن کر چکے تب تو شوری ہاتھ جوڑ کر شری رام چندر جی مہاراج سے
کہنے لگی کہ اے مہاراج ہین تو ادہم نیچ ہون اول تو استری ادہم نیچ ہی
ہوتی ہے او سپر مین استری اور استری بھی کیسی بہیلنی کہ جس کی ذات
بھی نیچ - جب شری رام چندر جی مہاراج نے اوس شوری سے ایسی
ایسی پریم بھری باتین سُنی تو اپنے من مین بڑے انند ہو کر کہنے لگے کہ اے
شوری ہم تجھسے بڑے پرسن ہوئے دیکھو ہمارا سُبھاو ایسا ہے کہ ہم کو بھگت
اچھی لگتی ہے - ہم کو ذات پیاری نہین ہے - دوہا

ذات پات پوچھے نہ کوئے ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے

ہم کو تو کیول بھگتی کا ناتا پسند ہے - جات جمات سے کچھہ پروجن نہین ہے
جو کوی اوتم ذات - اونتم کل - عقلمند - ودیاوان - دہن وان ہے اور
میری بھگت اور دیا اوس کے دل مین ہے نہین تو مین اوس سے خوش
نہین ہون اور وہ منش جن کو بھگت اور دیا نہین ہے وہ میرے درشن
کبھی بھی نہ پاوینگے اور جن کے چت مین میری دیا ہے اور بھگت ہے
اور وہ منش نیچ ذات ہین نیچ کل کے ہین کنگال ہین - نادان مورکھہ ہین وہ
دیولوک کو جاتے ہین اور مین اون سے بہت خوش رہتا ہون سو ہے شوری
مین تجھسے بہت خوش ہون - شوری کو اس طرح سے سمجھا کر پھر شری
رام چندر جی مہاراج نرلیلا کر کے کہنے لگے کہ اے شوری تو نے کہین شری
جانکی جی کی سُدہ پائی ہے یہہ سُنکر شوری نے اپنے گرو متنگ رشی کے بچن
یاد کر کے کہا کہ اے مہاراج اب آپ یہان سے پمپاسر کو جائیے کہ جہان رشی

اور رشیون کے بہت آشرم ہین اور متنگ رشی جہان رہتے ہین اور وہین
اوسی بن مین پربت پر سگریو ۔ وہنومان ادک رہتے ہین اون سے ملئے تو تمکو
جگت ماتا شری جانکی جی کی شدہ ملجاویگی شری رام چندر جی لچھمن جی
سمہیت شوری سے اگیا مانگ پمپا سر کو چلدیے ۔ اب راستے مین شری
رام چندر جی مہاراج شری سیتا جی کو یاد کرکے بلاپ کرتے جاتے ہین شری
رام چندر جی مہاراج سے لچھمن جی نے کہا کہ اے سوامی تم دھیرج دہرو شری
جانکی جی کی شدہ ملا چاہتی ہے کوی دن کوی گھڑی کی دیر ہے دیکھو شوری
نے تمسے کیا کہدیا ہے اوس کی بات کو یاد رکھو ہنومان جی وسگریو ادک کو
ملنے دو جس وقت یہہ ملجاوینگے تو اوسی وقت تمکو شری سیتا جی کی شدہ
ملجاویگی ۔ یہہ سنکر شری رام چندر جی مہاراج نے موںھ سے ہاے کہکر لچھمن جی
کو سمجھایا کہ اے بھراتا تجھسے زیادہ مجھکو کون پیارا ہے ہم تمسے سچ سچ کہتے
ہین کہ جسوقت مین کسی استری کو دیکہتا ہون تو اوس وقت مجھکو شری
سیتا جی یاد آجاتی ہین اور جب مجھکو شری جانکی جی یاد آتی ہین تو مین دھیرج
باندہتا ہون پر دل نہین مانتا کلیجہ اومنڈ آتا ہے ہڑکی بندھجاتی ہے آنسو بہنے
لگتے ہین ۔ بس دل مین یہہ ہی آتا ہے کہ جس طرح سے ہو سکے جانکی جی کو ڈھونڈنا
چاہیے ۔ دونون بھائی آپس مین ایسی ایسی باتین کہتے سنتے چلے جاتے تھے ۔
اسی عرصہ مین کیا دیکھتے ہین کہ ایک استری ایک درخت کے نیچے بیٹھی ہوئی
ہے اور شری رام چندر جی مہاراج کی طرف کو دیکھ کر کبھی تو رو دیتی ہے اور کبھی
ایکدم کھل کھلا کر ہنس پڑتی ہے ۔ شری رام چندر جی کو اوس استری کا چرتر

دیکھ کر بڑا اشچرج ہوا جب اس چرتر کا کچھہ حال سمجھہ مین نہین آیا تو شری
رام چندر جی مہاراج اوس استری کے پاس گئے اوس سے پوچھنے لگے کہ تو
کیون تو ہنستی ہے اور کیون روتی ہے تب تو اوس عورت نے جواب دیا کہ ای
دین دیال سوامی میرے ہنسنے کا تو یہہ کارن ہے کہ آج میرے برابر دوسرا کوئی
بھی بھاگیہ وان نہین ہے کیونکہ مین نے آج آپ روپ بھگوان کے درشن کرے
ہین اور مین روتی اس کارن ہون کہ مین راجاراون کے نانا کی بہن ہون ایک
سمے مین سیر کرنے کے واسطے سمندر کے کنارے پر بیٹھی ہوئی تھی اور میرے ساتھ مین میرے
چھتیس ۳۶ لڑکے اور ایکسو تین لڑکی تھین جب سمندر کی لہرین زور سے آئین اور مین
اون لہرون مین لپٹ کر سمندر کے بیچ مین چلی گئی تو میری لڑکی اور لڑکے وہین کنارے پر
بیٹھے ہوئے دیکھا کرے یہ کسی سے نہوا کہ مجھکو سمندر مین سے نکالنے کی کچھہ کوشش مین
جب مین دیکھنے سے بند ہوگئی تب ایک آنے جا کر راجاراون سے میری ساری
کتھا کہہ سنائی راجاراون یہ سنتے ہی اوٹھ کھڑا ہوا اور سمندر مین گھس کر مجھکو سمندر کے
اندر سے نکال لایا اور آج تک میری سیوا کرتا ہے اسی وجہ سے راجاراون سے مجھکو بہت
پریت ہے آپ اوسکے مارنے کو جاتے ہین اس کارن مین روتی ہون۔ جب شری
رام چندر جی نے اوس عورت سے یہہ بات سنی تب تو شری رام چندر جی نے اوس کو اپنی
بھگت جانکر بھگت پدوی دیدی تب اوس عورت نے شری رام چندر جی سے
کہا کہ دیکھو سامنے پربت پر سگریو اور ہنومان جی بیٹھے ہین اون سے جا کر ملو تمکو
سیتا جی کی سدھ ضرور ملیگی تب تو شری رام چندر جی آگے کو چلے۔ بولو شری رام چندر جی کی
جے ہو۔ (آرن کانڈ سمپورن ہوا اب کسکندھا کانڈ دیکھو)

اِلتماس

خیرخواہان قوم کی خدمت مین عرض ہے کہ مین نے چودہ برس کے تجربہ کے بعد فوٹوگرافک اسٹوڈیو یعنی عکسی تصویر کھینچنے کا کارخانہ جاری کیا ہے کہ جسمین کارڈ وزیٹ سے ۱۲ + ۲۰ تک کی تصویرین نہایت آب و تاب کے ساتھ تیار ہوتی ہین۔ اور ہماری کھینچی ہوئی تصویرین اورون کی طرح سے زیادہ سیاہ نہین ہوتی ہین اور نہ اورونکی طرح سے بہت جلد خراب ہوجاتی ہین اور نہ رنگ تبدیل ہوتا ہے یہ تصویرین ایک مدت تک اپنی اصلی حالت پر رہتی ہین اور اجرت بھی بمقابلہ اور مصورون کے کم لیجاتی ہے زیادہ لکھنے سے دنیا سازی کا خیال ہے۔ تصویرون کا ملاحظہ فرمانا بہتر ہو اور اس اسٹوڈیو سے عکسی تصویر کھینچنے کا کل سامان کیمرا۔ پلیٹ۔ کاغذ۔ ادویات۔ کارڈ وغیرہ وغیرہ ہارمونیم باجے۔ فونوگراف چلتے پھرتے کھلونے کالکتہ اور بمبئی کے نرخ پر ملتے ہین اور جو صاحب تصویر کھینچنی سیکھنا چاہین تو اون کو بلا فیس سکھلاتے بھی ہین۔ یقین ہے کہ پندرہ روز مین بخوبی سیکھ لیوین گے اور گلدستہ ہارمونیم۔ گلدستہ فوٹوگرافی۔ بلا امداد استاد سکھلانیوالی کتابین۔ اور پربارتھنا سنسکرت رامائن شرادھ کہ جس کو پوڑھے سے بالک تک بخوبی سمجھ سکتا ہے یجروید کا اردو ترجمہ اور نیز ہر قسم کی کتابین نقد قیمت پر مل سکتی ہین۔

نوٹ۔ وِدیا بھوشن پریس میرٹھ مین ہر قسم کی چھپائی کا کام بہت صحیح اور صاف ہوتا ہے اور ہر ایک کام وعدہ پر دیا جاتا ہے۔ اُجرت ہر کام کی نقد لیجاتی ہے۔

المشتھر

پیارے لال شرما مُصوّر و مینجر ودیا بھوشن پریس و پستکالیہ واقع محلہ چھوٹا کنوان بڈہانہ دروازہ شہر میرٹھ

(مطبوعہ ودیا بھوشن پریس شہر میرٹھ)

التماس

خیر خواہان قوم کی خدمت مین گذارش ہے جوکہ عرصہ سے ایک چھاپہ خانہ موسومہ ودیا بھوشن پریس واقع محلہ چھوٹا لنوان پٹھانہ دروازہ ضمن شہر میرٹھ مین جاری ہے اور اس پریس نے اس وقت تک جو کچھ بھی ترقی کی ہے ہر خاص و عام کو معلوم ہے اور علاوہ خوشخط لکھائی کے دیوناگری - فارسی - انگریزی - پوسٹر و لیبل وغیرہ چھپائی نہایت عمدہ اور صاف اور صحیح ہوتی ہے - بڑی خوبی یہہ ہے کہ کام وقت پر دیا جاتا ہے البتہ اُجرت بمقابلہ دیگر چھاپہ خانون کے اس چھاپہ خانہ مین کچھ قدر زیادہ لیجاتی ہے اور اس مطبع سے ہر زبان کی کتب و نیز رامائن ہا اور رامائن تلسی داس کرت ایک روپیہ سے چار روپیہ تک وارد و ترجمہ یجر وید دو روپیہ و گلدستہ فوٹو گرافی دس آنہ - گلدستہ ہارمونیم دس آنہ - ہر وقت ملتی ہین - اور ہارمونیم باجے - سامان فوٹو گرافی (عکسی تصویر کھینچنے کا کل سامان) آریہ سوپ فیکٹری میرٹھ کا شدہ اور پوتر صابون - گلاس و نی پختہ قلمیان ساختہ میرٹھ و دیگر سامان جس کی ضرورت ہو صرف فی صدی ۴ر بطور آڑھت دیکر منگا سکتے ہو - اور کل فرمائشین بنام راقم ہونی چاہئین -

یہ چند کانڈ واسطے مشتہر ہونے کے باریک کاغذ پر چھاپے گئے ہین جو کہ مطبع سے مکمل رامائن خریدین گے اون کو کل رامائن دبیز کاغذ کی ملے گی

المشتہر

پرمارتھ انند کرت و پیارے لال شرما مہتمم ودیا بھوشن پریس و اشتکالیہ واقع محلہ چھوٹا لنوان شہر میرٹھ